بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَا أُبَرِّئُ﴾ پارہ نمبر 13
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اکتوبر 2009
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	45 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ	اور نہیں میں پاک کہتا اپنے نفس کو
اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ	بیشک نفس (تو) یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ	مگر جس پر رحم کرے میرا رب، بیشک میرا رب
غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿53﴾	بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿53﴾
وَقَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ	اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو
اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ	میں خالص کروں اسے اپنی ذات کے لیے
فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ	پھر جب اس نے بات کی اس سے (تو) کہا:
اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا	بے شک تو آج ہمارے نزدیک
مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿54﴾ قَالَ	مرتبے والا، امانت دار ہے۔ ﴿54﴾ اس نے کہا:
اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ	بنا دیں مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران)
اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ	بیشک میں پوری طرح حفاظت کرنے والا
عَلِیۡمٌ ﴿55﴾ وَکَذٰلِکَ	خوب علم والا ہوں۔ ﴿55﴾ اور اس طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَرِّئُ : برأت، بری الذمہ۔	اَسۡتَخۡلِصۡہُ : خلوص، اخلاص، مخلص۔
نَفۡسِیۡ ، النَّفۡسَ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	کَلَّمَہٗ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
لَاَمَّارَۃٌ : امر، آمر، امارت، مامور۔	مَکِیۡنٌ : کون و مکان، مکین۔
بِالسُّوۡٓءِ : علمائے سوء، سوءظن۔	عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماحضر۔	خَزَآئِنِ : خزانہ، خازن، خزانچی۔
غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار۔	الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَفِیۡظٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
الۡمَلِکُ : مالک الملک، ملوکیت، ملک فہد۔	عَلِیۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَمَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ ❶	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌ ❷
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	(تو) یقیناً حکم دینے والا ہے

بِالسُّوْٓءِ ❸	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّیْ ❶	اِنَّ	رَبِّیْ ❶	غَفُوْرٌ ❹
برائی کا	مگر	جس پر رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ❹ (53)	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ ❺❻	بِهٖٓ ❸
نہایت رحم والا ہے	اور کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِیْ ❶	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ
میں خالص کروں اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	اس نے بات کی اس سے	(تو) کہا

اِنَّكَ	الْیَوْمَ	لَدَیْنَا	مَكِیْنٌ	اَمِیْنٌ (54)
بے شک تو	آج	ہمارے نزدیک	مرتبے والا	امانت دار ہے

قَالَ	اجْعَلْنِیْ ❶❻	عَلٰی خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ ۚ
اس نے کہا:	بنا دیں مجھے (نگران)	خزانوں (پیداوار) پر	زمین کے

اِنِّیْ	حَفِیْظٌ ❹	عَلِیْمٌ ❹ (55)	وَ	كَذٰلِكَ
بیشک میں	پوری طرح حفاظت کرنے والا	خوب علم والا ہوں	اور	اس طرح

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔
❷ ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ	ہم نے اقتدار دیا یوسف کو (مصر کی) زمین میں
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ	وہ جگہ پکڑتے (رہتے) اس (ملک) میں جہاں وہ چاہتے
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	ہم پہنچا دیتے ہیں اپنی رحمت جسے ہم چاہتے ہیں
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	اور نہیں ہم ضائع کرتے نیکی کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿56﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ	اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بہتر ہے
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع	ان لوگوں کیلیے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے۔ ﴿57﴾ ع
وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ	اور آئے یوسف کے بھائی
فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ	پھر داخل ہوئے اس پر تو اس نے پہچان لیا انہیں
وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾	اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔ ﴿58﴾
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں انکے سامان کے ساتھ
قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ	(تو) کہا تم لے کر آنا میرے پاس اپنے (اس) بھائی کو
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ع 7 / 8 / 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا : مکین، مکان، تمکّن، متمکّن۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
نُصِيْبُ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔
نُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، حسن۔

الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اِخْوَةُ، بِاَخٍ : اخوت، مواخات۔
فَدَخَلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
فَعَرَفَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
مُنْكِرُوْنَ : منکر، منکرات، انکار۔
جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ : تجہیز و تکفین۔
اَبِيْكُمْ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔

مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ ❶	فِي الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ
ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین میں	وہ جگہ پکڑتے (رہتے)	اس (ملک) میں سے	جہاں

يَشَآءُ ؕ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَلَا	نُضِيْعُ
وہ چاہتے	ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ❷ (56)	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ ❸	خَيْرٌ
سب نیکی کرنیوالوں کا اجر	اور	یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے

ع 7 8 1

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ❹ (57)	وَ	جَآءَ
ان لوگوں کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور وہ رہے سب ڈرتے	اور	آئے

اِخْوَةُ ❺ يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ
یوسف کے بھائی	پھر وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا اُنہیں	اور وہ سب

لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ❷ (58)	وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
اس کو	نہ پہچاننے والے تھے	اور جب	اس نے تیار کر دیا اُنہیں	انکے سامان کے ساتھ

قَالَ	ائْتُوْنِيْ ❻❼	بِاَخٍ لَّكُمْ ❽	مِّنْ اَبِيْكُمْ
(تو) کہا	تم سب لے کر آنا میرے پاس	اپنے (اس) بھائی کو	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ضروری وضاحت

❶ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ''ا'' کو گرا دیتے ہیں۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ لَ اصل میں لِ تھا اور یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ	کیا نہیں تم دیکھتے کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں ماپ
وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	اور میں بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے۔ ﴿59﴾
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	پھر اگر نہ تم لائے میرے پاس اس کو
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ	تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا تمہارے لیے
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾	میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا۔ ﴿60﴾
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ	انہوں نے کہا عنقریب ہم آمادہ کریں گے
عَنْهُ اَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	اور بیشک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا	اور کہا (یوسف نے) اپنے جوانوں سے رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ	ان کی پونجی ان کے سامان میں
لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا	تاکہ وہ پہچان لیں اسے جب وہ واپس جائیں
اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾	اپنے گھر والوں کی طرف شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	وَ	: شان وشوکت، شام وسحر، قید وبند۔
تَرَوْنَ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	لَفٰعِلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
اُوْفِي	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَيْرُ	: خیر، خیریت۔	يَعْرِفُوْنَهَآ	: عرف، معروف، تعارف۔
عِنْدِيْ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	انْقَلَبُوْٓا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
تَقْرَبُوْنِ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَهْلِهِمْ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
اَبَاهُ	: آبائی گاؤں، آباء واجداد۔	يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ اُوْفِي ❶	الْكَيْلَ	وَ اَنَا
کیانہیں	تم سب دیکھتے	کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ ❷	بِهٖ
بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے	پھر اگر	تم سب نہ لائے میرے پاس	اس کو

فَلَا كَيْلَ ❸	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَلَا	تَقْرَبُوْنِ ❹ ﴿60﴾
تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم سب میرے قریب آنا

قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا ❺
ان سب نے کہا	عنقریب ہم آمادہ کریں گے	اسکے بارے میں	اس کے باپ کو	اور بیشک ہم

لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	وَ قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا
ضرور سب (ایسا) کرنے والے ہیں	اور کہا (یوسف نے)	اپنے جوانوں سے	تم سب رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ ❻	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ ❼
ان کی پونجی	ان کے سامان میں	تاکہ وہ سب پہچان لیں اسے

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❼ ﴿62﴾
جب	وہ سب واپس جائیں	اپنے گھروں کی طرف	شاید وہ سب پھر لوٹ آئیں

ضروری وضاحت

❶ يْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ یہاں آخر سے يْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے، دراصل اسی يْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ یہاں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❼ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	تو جب وہ لوٹے اپنے باپ کی طرف
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	(تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ	روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ (غلہ)
فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا	سو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو
نَكْتَلْ وَاِنَّا	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾	اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ	کہا (یعقوب نے) نہیں میں امین سمجھتا تمہیں اس پر
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ	مگر جیسا کہ میں نے امین سمجھا تمہیں اسکے بھائی پر
مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠	اس سے قبل، پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنیوالا ہے
وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾	اور وہ زیادہ رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ ﴿64﴾
وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ	اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان
وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ	انہوں نے پایا اپنی پونجی کو (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعُوْٓا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَبِيْهِمْ : آبائی وطن، آباء واجداد۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُنِعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔
فَاَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل۔
مَعَنَآ : مع اہل وعیال، معیت۔
اَخَانَا : اخوت، مواخات۔
لَحٰفِظُوْنَ حٰفِظًا : حفاظت، محافظ، حفظ وامان۔
اٰمَنُكُمْ ، اَمِنْتُكُمْ : امانت، امین۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
كَمَآ : کماحقہ۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَرْحَمُ ، الرّٰحِمِيْنَ : رحم، رحمت۔
فَتَحُوْا : افتتاح، افتتاحی تقریب۔
مَتَاعَهُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
وَجَدُوْا : وجود، موجود۔

فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ ❶	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
توجب	وہ سب لوٹے	اپنے باپ کی طرف	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

مُنِعَ ❷	مِنَّا ❸	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ
روک دیا گیا ہے	ہم سے	ماپ (غلہ)	سو تو بھیج	ہمارے ساتھ

اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَاِنَّا ❹	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ❺ (63)
ہمارے بھائی کو	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

قَالَ هَلْ ❻	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
کہا (یعقوب نے) نہیں	میں امین سمجھتا تمہیں	اس پر	مگر جیسا کہ	میں نے امین سمجھا تمہیں

عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ ؕ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ
اس کے بھائی پر	(اس) سے قبل	پس اللہ ہی	بہترین

حٰفِظًا ۪	وَّهُوَ	اَرْحَمُ ❼	الرّٰحِمِيْنَ (64)	وَلَمَّا
حفاظت کرنے والا ہے	اور وہ	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	اور جب

فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ ❽
انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پایا	اپنی پونجی کو (کہ)

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ❷ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❺ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ بِضَاعَتَهُمْ کے شروع میں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ	وہ واپس کردی گئی ہے ان کی طرف
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان! ہم (اور) کیا چاہتے ہیں
هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ	یہ ہماری پونجی لوٹادی گئی ہے ہماری طرف
وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا	اور ہم غلہ لائیں گے اپنے گھروالوں (کے لیے)
وَنَحْفَظُ اَخَانَا	اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ	اور ہم زیادہ لائیں گے ایک اونٹ کا ماپ (غلہ)
ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾	یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔ ﴿65﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	اس نے کہا ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس اسکو مگر
اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ	یہ کہ گھیر لیا جائے تم کو
فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ	پھر جب انہوں نے دے دیا اسے اپنا پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُدَّتْ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	نَزْدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَّسِيْرٌ	: میسّر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُرْسِلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
يٰٓاَبَانَا	: آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔
هٰذِهٖ	: ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَهْلَنَا	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	مَوْثِقًا، مَوْثِقَهُمْ	: وثوق، وثیقہ نویس، ثقہ۔
نَحْفَظُ	: حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔	اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَخَانَا	: اخوت، مواخات۔	يُّحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

رُدَّتۡ ❶	اِلَيۡهِمۡ ؕ	قَالُوۡا	يٰۤاَبَانَا	مَا نَبۡغِىۡ ؕ
لوٹادی گئی ہے	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا ❷	رُدَّتۡ ❶	اِلَيۡنَا ۚ	وَنَمِيۡرُ
یہ	ہماری پونجی	لوٹادی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے

اَهۡلَنَا	وَنَحۡفَظُ	اَخَانَا	وَنَزۡدَادُ
اپنے گھروالوں (کے لیے)	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے

كَيۡلَ	بَعِيۡرٍ	ذٰلِكَ ❸	كَيۡلٌ	يَّسِيۡرٌ (65)	قَالَ
ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا)	بہت آسان ہے	اس نے کہا

لَنۡ	اُرۡسِلَهٗ	مَعَكُمۡ	حَتّٰى	تُؤۡتُوۡنِ ❹❺
ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم سب دو مجھے

مَوۡثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ ❻	لَتَاۡتُنَّنِىۡ ❼	بِهٖۤ	اِلَّاۤ اَنۡ
پختہ عہد	اللہ کا	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس	اس کو	مگر یہ کہ

يُّحَاطَ ❽	بِكُمۡ ۚ	فَلَمَّاۤ	اٰتَوۡهُ ❹	مَوۡثِقَهُمۡ
گھیر لیا جائے	تم کو	پھر جب	انہوں نے دے دیا اسے	اپنا پختہ عہد

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❹ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرادیتے ہیں۔ ❺ یہاں آخر سے آسانی کے لیے ىْ گرائی گئی ہے اسی نِ اور ىْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❻ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کردیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا	(تو) اس نے کہا: اللہ اس پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔ ﴿66﴾
وَ قَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا	اور کہا (یعقوب نے) اے میرے بیٹو! مت تم داخل ہونا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا	ایک دروازے سے اور تم داخل ہونا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	الگ الگ دروازوں سے
وَ مَآ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہیں میں کفایت کرسکتا تم سے اللہ (کے فیصلے) سے
مِنْ شَىْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	کچھ بھی، نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ	اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾	پس چاہیے کہ بھروسا کریں بھروسا کرنیوالے۔ ﴿67﴾
وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ	اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے
اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ	حکم دیا تھا انہیں انکے باپ نے
مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ	(اور) نہیں تھا وہ کفایت کرسکتا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماحضر۔
وَكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔
يٰبَنِىَّ : ابن قاسم، متبنّیٰ، ابن آدم۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
تَدْخُلُوْا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَابٍ، اَبْوَابٍ : باب، ابواب۔
مُّتَفَرِّقَةٍ : متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
شَىْءٍ : شے، اشیاء۔
الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
لِلّٰهِ : الحمد للہ، لہٰذا۔
تَوَكَّلْتُ، فَلْيَتَوَكَّلِ، الْمُتَوَكِّلُوْنَ : توکل۔
اَمَرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَبُوْهُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔

قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿66﴾	وَ	قَالَ
(تو) اس نے کہا	اللہ	(اس) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگہبان ہے	اور	کہا (یعقوب نے)

يٰبَنِيَّ ❶	لَا تَدْخُلُوْا ❷	مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا ❸
اے میرے بیٹو!	مت تم سب داخل ہونا	ایک دروازے سے	اور تم سب داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ❹	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ
الگ الگ دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کرسکتا	تم سے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❺	اِنِ ❻	الْحُكْمُ	اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر اللہ ہی کا	اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾
میں نے بھروسا کیا	اور اسی پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب بھروسا کرنیوالے

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ
اور	جب	وہ سب داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا تھا انہیں

اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
انکے باپ نے	(اور) نہیں	تھا	وہ کفایت کرسکتا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ يٰبَنِيَّ دراصل يَا + بَنِيْنَ + يْ کا مجموعہ ہے، قواعد کی رو سے بَنِيْنَ کے آخر سے نْ گرا کر ایک يْ کو دوسری يْ میں شامل کیا گیا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً	اللہ (کے فیصلے) سے کچھ بھی مگر ایک حاجت (تمنا) تھی
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ	یعقوب کے دل میں اس نے پورا کیا اسے
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا	اور بیشک وہ یقیناً علم والا تھا اس وجہ سے جو
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ	ہم نے سکھایا اسے اور لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع 8 11 2	اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿68﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ	اور جب وہ داخل ہوئے یوسف پر
اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ	اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو
قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ	کہا (یوسف نے) بے شک میں تیرا بھائی ہوں
فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾	سو نہ تو غم کر (اس) پر جو وہ کرتے تھے۔ ﴿69﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	پھر جب تیار کروا دیا انہیں ان کا سامان
جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	(تو) رکھ دیا پینے کا برتن اپنے بھائی کے سامان میں
ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	پھر اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
نَفْسِ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
قَضٰىهَا : قضا، قضائی دینا، قاضی۔
لَذُوْ : ذومعنی، ذواضعاف اقل، ذوالجناح۔
عَلَّمْنٰهُ يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
دَخَلُوْا : دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
اٰوٰى : ملجاوماوٰی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ : تجہیز وتکفین۔
السِّقَايَةَ : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔
اَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن (اعلان)۔

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❶	اِلَّا حَاجَةً ❷	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں

قَضٰىهَا ط	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ ❸
اس نے پورا کیا اسے	اور بیشک وہ	یقیناً علم والا تھا	اس وجہ سے جو	ہم نے سکھایا اسے

ع 8 11 2

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (68)	وَلَمَّا	دَخَلُوْا
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ اَنَا ❺
یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی کو	کہا (یوسف نے)	بے شک میں

اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ ❻	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (69)
تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کر	(اس) پر جو	تھے وہ سب کرتے

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ ❽	جَعَلَ
پھر جب	تیار کروا دیا انہیں	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا

السِّقَايَةَ ❾	فِيْ رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ نِیْ اور اَنَا دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾	اے قافلہ والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔ ﴿70﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ	انہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے ان پر
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا	کیا چیز تم گم پاتے ہو۔ ﴿71﴾ انہوں نے کہا:
نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	ہم گم پاتے ہیں بادشاہ کا پیالہ اور اس کے لیے جو
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	لائے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾	اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ﴿72﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو
مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ	(کہ) نہیں ہم آئے کہ ہم فساد کریں (اس) زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾	اور نہیں ہیں ہم چوری کرنے والے۔ ﴿73﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ	انہوں نے کہا پھر کیا سزا ہے اس کی،
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا	اگر ہوئے تم جھوٹے۔ ﴿74﴾ انہوں نے کہا
جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ	اس کی سزا (یہ ہے کہ) جو شخص (کہ) پایا گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَسٰرِقُوْنَ، سٰرِقِيْنَ	سارق، مال مسروقہ۔	عَلِمْتُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِنُفْسِدَ	فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَفْقِدُوْنَ	فقدان علم، مفقود۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الْمَلِكِ	ملک، ملوکیت۔	جَزَآؤُهٗٓ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
وَ	مال ودولت، عفو ودرگزر۔	كٰذِبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب۔
حِمْلُ	حمل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔	وُّجِدَ	وجود، موجود، وجد۔

اَیَّتُهَا❶	الْعِیْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾	قَالُوْا
اے	قافلہ والو!	بے شک تم	یقیناً سب چور ہو	انہوں نے کہا

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَیْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾	قَالُوْا
اس حال میں کہ	وہ سب متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	(چیز) تم سب گم پاتے ہو	انہوں نے کہا

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَآءَ❷	بِهٖ❸
ہم گم پاتے ہیں	پیالہ	بادشاہ کا	اور	(اس) کے لیے جو	لائے گا	اس کو

حِمْلُ	بَعِیْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ❸	زَعِیْمٌ ﴿72﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ❹
بوجھ (غلہ) ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

لَقَدْ❺	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِی الْاَرْضِ
بلا شبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(کہ) نہیں	ہم آئے	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں

وَمَا	كُنَّا❻	سٰرِقِیْنَ ﴿73﴾	قَالُوْا	فَمَا❼	جَزَآؤُهٗۤ	اِنْ
اور نہیں	ہیں ہم	سب چوری کرنے والے	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس کی	اگر

كُنْتُمْ	كٰذِبِیْنَ ﴿74﴾	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ❽
ہوئے تم	سب جھوٹ بولنے والے	انہوں نے کہا	اسکی سزا (یہ ہے کہ)	جو (کہ)	پایا گیا

ضروری وضاحت

❶ اَیُّهَا مذکر کے لیے اور اَیَّتُهَا مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ جَآءَ کا ترجمہ آیا ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو اسکا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔
❸ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❹ لفظ اللہ کے شروع میں تَ قسم کے لیے ہے اور یہ اللہ کے علاوہ کسی اور اسم کے ساتھ استعمال نہیں ہوتی۔ ❺ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

فِيۡ رَحۡلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ	اس کے سامان میں تو وہی (شخص) اس کا بدلہ ہوگا
كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿75﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿75﴾
فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ	تو اس نے ابتدا کی ان کے بوروں سے
قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ ثُمَّ	اس کے بھائی کے بورے سے پہلے پھر
اسۡتَخۡرَجَهَا مِنۡ وِّعَآءِ اَخِيۡهِ ؕ	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ) اسکے بھائی کے بورے سے
كَذٰلِكَ كِدۡنَا لِيُوۡسُفَ ؕ	اس طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لیے
مَا كَانَ لِيَاۡخُذَ اَخَاهُ	نہیں تھا کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو
فِيۡ دِيۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	بادشاہ کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ چاہے
نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ	ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے ہم چاہتے ہیں
وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ ﴿76﴾	اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔ ﴿76﴾
قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ	انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً
سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے ایک بھائی نے اس سے قبل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآؤُهٗ، نَجۡزِى : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَبَدَاَ : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
قَبۡلَ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
اَخِيۡهِ : اخوت، مواخات۔
اسۡتَخۡرَجَهَا : خارج، خروج، اخراج۔
لِيَاۡخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡمَلِكِ : ملک فہد، ملوکیت۔

يَّشَآءَ، نَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَرۡفَعُ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات، مدارج۔
فَوۡقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ذِىۡ : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّسۡرِقۡ، سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق، سرقہ۔

فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ ❶	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اس کے سامان میں	تو وہی (شخص)	اس کا بدلہ ہوگا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الظّٰلِمِيْنَ (75)	فَبَدَاَ ❶	بِاَوْعِيَتِهِمْ ❷	قَبْلَ	وِعَآءِ اَخِيْهِ
سب ظالموں کو	تو اس نے ابتدا کی	ان کے بوروں سے	پہلے	اسکے بھائی کے بورے سے

ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ط	كَذٰلِكَ
پھر	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ)	اس کے بھائی کے بورے سے	اس طرح

كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا كَانَ ❸	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا	کہ وہ لے سکتا	اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ ❺
بادشاہ کے قانون میں	مگر یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجات

مَّنْ	نَّشَآءُ ط	وَ فَوْقَ	كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ❻❼ (76)	قَالُوْٓا
جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر علم والے کے	ایک بہت علم والا ہے	انہوں نے کہا

اِنْ	يَّسْرِقْ ❽	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ ❾❿	مِنْ قَبْلُ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو یقیناً	چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے قبل

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ هِمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هُمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ اس نے بھی کیا جاتا ہے۔ ❿ ہٗ کے ساتھ لِ کو پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ — تو چھپائے رکھا یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ — اور نہیں ظاہر کیا اسے ان کے لیے

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ — کہا (دل میں) تم بدترین ہو مرتبے میں، اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾ — خوب جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿77﴾

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا — انہوں نے کہا: اے عزیز بے شک اس کا باپ

شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ — بوڑھا (اور) بڑی عمر والا ہے سو تم لے لو

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا — ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ بے شک ہم

نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾ — دیکھتے ہیں آپ کو احسان کرنیوالوں میں سے۔ ﴿78﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ — اس نے کہا اللہ کی پناہ (اس بات سے) کہ ہم لیں (کسی اور کو)

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ — سوائے (اسکے) جو (کہ) ہم نے پایا اپنا سامان اسکے پاس

اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ — بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔ ﴿79﴾ ع 9/11/3

فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ — پھر جب وہ نااُمید ہو گئے اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسَرَّهَا : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يُبْدِهَا : بادی النظر۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَصِفُوْنَ : وصف، موصوف، توصیف۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
فَخُذْ، نَّاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
مَعَاذَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوّذ۔
وَّجَدْنَا : وجود، موجود۔
مَتَاعَنَا : متاع کارواں، مال و متاع۔
عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور، عندیہ۔
لَّظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اسْتَيْــَٔسُوْا : مایوس، یاس و نا اُمیدی۔

فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا ❶
تو چھپائے رکھا اس (بات) کو	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہیں ظاہر کیا اسے

لَهُمْ ۚ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷
ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا ❸	تَصِفُوْنَ ﴿77﴾	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا ❹	الْعَزِيْزُ	اِنَّ
(اس) کو جو	تم سب بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز	بے شک

لَهٗٓ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ ۚ
اس کا	باپ	بوڑھا	(اور) بڑی عمر والا ہے	سو تو لے لے	ہم میں سے کسی ایک کو	اسکی جگہ

اِنَّا نَرٰىكَ ❺	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❻ ﴿78﴾	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
بے شک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنیوالوں میں سے	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ
(اس بات سے) کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے (اسکے) جو کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اسکے پاس

9 ع 11 3

اِنَّآ ❽	اِذًا ❾	لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾	فَلَمَّا	اسْتَيْئَسُوْا	مِنْهُ
بے شک ہم	اس وقت	یقیناً سب ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ سب نا اُمید ہو گئے	اس سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ❺ اِنَّا کے نَا اور علامت ذَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ اِذًا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔

خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ	(تو) وہ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے
قَالَ كَبِيْرُهُمْ	کہا: ان کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک تمہارے باپ نے
قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً لے رکھا ہے تم سے پکا وعدہ اللہ کا
وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ	اور اس سے قبل جو تم کوتاہی کر چکے ہو
فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ	یوسف (کے بارے) میں، تو ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا
الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ	(اس) زمین کو یہاں تک کہ اجازت دے میرے لیے
اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ	میرا باپ یا فیصلہ کر دے اللہ میرے لیے
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾	اور وہ بہترین ہے سب فیصلہ کرنے والوں سے۔ ﴿80﴾
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا	تم واپس جاؤ اپنے باپ کی طرف پس کہو
يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ	اے ہمارے ابا جان! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی
وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا	اور نہیں ہم نے گواہی دی مگر اسکی جو ہم نے جانا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجِيًّا : مناجات۔
كَبِيْرُهُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
تَعْلَمُوْٓا، عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَبَاكُمْ، اَبِيْكُمْ : آبائی گاؤں، آباواجداد۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مَّوْثِقًا : وثوق، توثیق، وثیقہ نویس، اُمیدواثق۔
فَرَّطْتُّمْ : افراط وتفریط۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

يَاْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
يَحْكُمَ، الْحٰكِمِيْنَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اِرْجِعُوْٓا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
ابْنَكَ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنّٰی۔
سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق۔
شَهِدْنَآ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

خَلَصُوۡا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيۡرُهُمۡ	اَ	لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا
وہ سب الگ ہوئے	مشورے (کے لیے)	کہا	انکے بڑے (بھائی) نے	کیا	نہیں تم سب جانتے

اَنَّ	اَبَاكُمۡ	قَدۡ اَخَذَ	عَلَيۡكُمۡ ❶	مَّوۡثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ ❷
کہ بیشک	تمہارے باپ نے	یقیناً لے رکھا ہے	تم سے	پکا وعدہ	اللہ کا

وَ	مِنۡ قَبۡلُ	مَا	فَرَّطۡتُّمۡ	فِىۡ يُوۡسُفَ ۚ	فَلَنۡ
اور	(اس) سے قبل	جو	تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف (کے بارے) میں	تو ہرگز نہیں

اَبۡرَحَ	الۡاَرۡضَ	حَتّٰى	يَاۡذَنَ	لِىۡۤ	اَبِىۡۤ	اَوۡ
میں چھوڑوں گا	(اس) زمین کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا

يَحۡكُمَ ❸	اللّٰهُ	لِىۡ	وَهُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ ❹ (80)
فیصلہ کر دے	اللہ	میرے لیے	اور وہ	بہترین ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

اِرۡجِعُوۡۤا ❺	اِلٰٓى اَبِيۡكُمۡ	فَقُوۡلُوۡا	يٰۤاَبَانَاۤ	اِنَّ ❻
تم سب واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس تم سب کہو	اے ہمارے ابا جان!	بیشک

ابۡنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدۡنَاۤ ❼	اِلَّا	بِمَا	عَلِمۡنَا ❼
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	(اس) کی جو	ہم نے جانا

ضروری وضاحت

❶ عَلَيۡكُمۡ میں عَلٰی کا ترجمہ ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔❷ مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔
❸ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾	اور نہیں تھے ہم غیب کی حفاظت کرنیوالے۔ ﴿81﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا	اور پوچھ لیجیے (اس) بستی (والوں) سے جو (کہ) تھے ہم
فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا	اس میں اور اس قافلے سے جو (کہ) ہم آئے تھے
فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾	اس میں اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿82﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	کہا (یعقوب نے) بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	تمہارے دلوں نے ایک بات پس صبر ہی بہتر ہے
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ	امید ہے اللہ یہ کہ لے آئے میرے پاس انکو اکٹھا
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾	بیشک وہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿83﴾
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى	اور اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا ہائے میرا افسوس
عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ	یوسف پر اور سفید ہوگئیں اس کی آنکھیں
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾	غم سے پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿84﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو ہمیشہ رہے گا یاد کرتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حٰفِظِيْنَ	حافظ، حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔	الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وَسْـَٔلِ	سوال، سائل، مسئول۔	الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما۔
الْقَرْيَةَ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	يٰٓاَسَفٰى	تاسّف، افسوس، متاسّف۔
لَصٰدِقُوْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	ابْيَضَّتْ	ید بیضا، بیاض۔
بَلْ	بلکہ۔	عَيْنٰهُ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اَنْفُسُكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْحُزْنِ	حزن وملال، عام الحزن۔
اَمْرًا	امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	تَذْكُرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَمَا	كُنَّا ❶	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ❷ (81)	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ ❸
اور نہیں	تھے ہم	غیب کی	حفاظت کرنیوالے	اور پوچھ لیجیے	(اس) بستی (والوں سے)

الَّتِيْ	كُنَّا ❶	فِيْهَا	وَالْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَاِنَّا ❹
جو (کہ)	تھے ہم	اس میں	اور (اس) قافلے سے	جو (کہ)	ہم آئے تھے	اس میں	اور بیشک ہم

لَصٰدِقُوْنَ (82)	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ ❸	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
سب یقیناً سچے ہیں	کہا (یعقوب نے)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے

اَمْرًا ❺	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ
ایک بات	پس صبر (ہی)	بہتر ہے	اُمید ہے اللہ	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس	ان کو

جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ ❻❼	الْحَكِيْمُ ❼ (83)	وَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ
اکٹھا	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى ❽	عَلٰى يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ ❸	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَظِيْمٌ ❼ (84)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ ❾	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ
پس وہ	بہت غم سے بھرا ہوا تھا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تو یاد کرتا

ضروری وضاحت

❶ كُنَّا دراصل كُنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ة، ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ يٰٓاَسَفٰى کے آخر میں ی تھی اسے الف سے بدلا گیا ہے، اُسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❾ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

یُوۡسُفَ حَتّٰی تَکُوۡنَ حَرَضًا	یوسف کو یہاں تک کہ تو ہو جائے گا گھل کر مرنے کے قریب
اَوۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِکِیۡنَ ﴿85﴾	یا تو ہو جائے گا ہلاک ہونے والوں میں سے۔ ﴿85﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡکُوۡا	کہا (یعقوب نے) بیشک صرف میں تو شکایت کرتا ہوں
بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ	اپنی بے قراری اور اپنے غم کی اللہ کی طرف
وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ	اور میں جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے
مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾ یٰبَنِیَّ اذۡهَبُوۡا	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾ اے میرے بیٹو! تم جاؤ
فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ یُّوۡسُفَ وَاَخِیۡهِ	پس سراغ لگاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا
وَلَا تَایۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ ؕ	اور تم مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
اِنَّهٗ لَا یَایۡـَٔسُ	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) نہیں مایوس ہوتے
مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿87﴾	اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ ﴿87﴾
فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَیۡهِ قَالُوۡا	پھر جب وہ داخل ہوئے اس پر انہوں نے کہا
یٰۤاَیُّهَا الۡعَزِیۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ	اے عزیز! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی : حتیٰ کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔

اَلۡهٰلِکِیۡنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

اَشۡکُوۡا : شکوہ، شکایت، شاکی۔

حُزۡنِیۡ : حزن وملال، عام الحزن۔

اَعۡلَمُ ، تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

یٰبَنِیَّ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنّٰی۔

فَتَحَسَّسُوۡا : حس، محسوس، محسوسات۔

اَخِیۡهِ : اخوت، مواخات۔

تَایۡـَٔسُوۡا : مایوس، یاس ونا امیدی۔

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

اَلۡکٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔

دَخَلُوۡا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔

عَلَیۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَسَّنَا : مَس، مساس۔

اَهۡلَنَا : اہل خانہ، اہل وعیال۔

اَلضُّرُّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ تَكُوْنَ
یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے گا	گھل کر مرنے کے قریب	یا تو ہو جائے گا

مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	قَالَ	اِنَّمَآ ❶	اَشْكُوْا	بَثِّيْ ❷
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا (یعقوب نے)	بیشک صرف	میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری

وَحُزْنِيْٓ ❷	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾
اور اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو نہیں	تم سب جانتے

يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا ❸	مِنْ يُّوْسُفَ ❹	وَاَخِيْهِ	وَ
اے میرے بیٹو!	تم سب جاؤ	پس تم سب سراغ لگاؤ	یوسف کا	اور اسکے بھائی کا	اور

لَا تَايْـَٔسُوْا ❺	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا يَايْـَٔسُ ❻
مت تم سب مایوس ہونا	اللہ کی رحمت سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں مایوس ہوتے

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ❼ ﴿87﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا ❽	وَاَهْلَنَا	الضُّرُّ
اس پر	انہوں نے کہا	اے عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	اور ہم لے کر آئے ہیں پونجی حقیری
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ	پس پورا دے دیں ہمارے لیے ماپ (غلے کا)
وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور صدقہ کیجیے ہم پر، بے شک اللہ
يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾	جزا دیتا ہے صدقہ کرنے والوں کو۔ ﴿88﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ	کہا (یوسف نے) کیا تمہیں معلوم ہے
مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ	جو تم نے کیا یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ
اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾	جب تم ناداں تھے۔ ﴿89﴾
قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ	انہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِىْ ٞ	اس نے کہا: میں (ہی) یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ	یقیناً احسان کیا اللہ نے ہم پر بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ	جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾	نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿90﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔	قَالُوْۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاَوْفِ	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔	هٰذَاۤ	: ہذا من فضل ربی، لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
تَصَدَّقْ	: صدقہ و خیرات، صدقۃ الفطر۔	اَخِىْ	: اخوت، مواخات۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَنَّ	: منت و سماجت، ممنون۔
يَجْزِى	: جزائے خیر، جزا و سزا۔	يَّتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔
عَلِمْتُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَصْبِرْ	: صبر، صابر۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يُضِيْعُ	: ضائع، ضیاع۔
فَعَلْتُمْ	: فعل، فاعل، مفعول۔	الْمُحْسِنِيْنَ	: حسن، محسن، تحسین۔

وَجِئْنَا ❶	بِبِضَاعَةٍ ❷	مُّزْجٰىةٍ ❸	فَاَوْفِ	لَنَا
اور ہم لے کر آتے ہیں	پونجی	حقیر سی	پس پورا دے دیں	ہمارے لیے

الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	يَجْزِي ❹
ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ کیجیے	ہم پر	بے شک اللہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ ❺ (88)	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ
سب صدقہ کرنے والوں کو	کہا (یوسف نے)	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو	تم نے کیا

بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	اِذْ اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ (89)	قَالُوْٓا
یوسف کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب تم	سب ناداں تھے	انہوں نے کہا

ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ ❻	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا يُوْسُفُ	وَهٰذَآ	اَخِيْ ❼
کیا	یقیناً تو ہی واقعی	یوسف ہے	اس نے کہا	میں (ہی) یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے

قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ ❹	وَيَصْبِرْ ❹
یقیناً	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ ❽	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ ❹	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ❺ (90)
تو بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	سب نیکی کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶ جَآءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد بِ ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ كَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے۔ ❼ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❽ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً واقعی
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا	فوقیت دی ہے تجھے اللہ نے ہم پر
وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾	اور بلاشبہ تھے ہم یقیناً خطا کار۔ ﴿91﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ	کہا (یوسف نے) کوئی ملامت نہیں تم پر آج
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ	معاف کرے اللہ تم کو، اور وہ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾	بہت رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿92﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	تم لے جاؤ میری اس قمیص کو پس ڈال دو اسے
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ	میرے باپ کے چہرے پر وہ ہوجائے گا
بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ	دیکھنے والا، اور تم لے آؤ میرے پاس
بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع	اپنے اہل و عیال سب کے سب کو۔ ﴿93﴾
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ	اور جب جدا ہوا قافلہ (مصر سے) کہا ان کے باپ نے
اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ	بیشک میں یقیناً پا رہا ہوں یوسف کی خوشبو

ع 10/14/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	فَاَلْقُوْهُ	القاء۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَجْهِ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
لَخٰطِـِٕيْنَ	خطا، خطا کار، خطائیں۔	بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاَهْلِكُمْ	اہل و عیال، اہلیہ محترمہ۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، جماعت، مجمع۔
اَرْحَمُ، الرّٰحِمِيْنَ	رحم، رحمت، مرحوم۔	فَصَلَتِ	فاصلہ، حدفاصل، فصل کی گھڑیاں (جدائی)۔
بِقَمِيْصِيْ	قمیص۔	لَاَجِدُ	وجود، موجود، وجدان۔
هٰذَا	ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	رِيْحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

قَالُوْا	تَاللّٰهِ ❶	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً واقعی	فوقیت دی ہے تجھے	اللہ نے	ہم پر

وَاِنْ ❷	كُنَّا	لَخٰطِـِٕيْنَ (91)	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ
اور بلاشبہ	تھے ہم	سب یقیناً خطاکار	کہا (یوسف نے)	کوئی ملامت نہیں	تم پر

اَلْيَوْمَ ؕ	يَغْفِرُ ❸	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	اَرْحَمُ ❹
آج	معاف کرے	اللہ	تم کو	اور وہ	بہت رحم کرنیوالا ہے

الرّٰحِمِيْنَ (92)	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ ❺
سب رحم کرنیوالوں میں سے	تم سب لے جاؤ	میری اس قمیص کو	پس تم ڈال دو اسے

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا ۚ	وَاْتُوْنِيْ ❺❻
میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور تم سب لے آؤ میرے پاس

ع 10 14 4

بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ❼ (93) ع	وَلَمَّا	فَصَلَتِ ❽	الْعِيْرُ
اپنے اہل وعیال کو	تمام	اور جب	جدا ہوا	قافلہ (مصر سے)

قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ لَاَجِدُ ❾	رِيْحَ	يُوْسُفَ
کہا	ان کے باپ نے	بیشک میں یقیناً پا رہا ہوں	خوشبو	یوسف کی

ضروری وضاحت

❶ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے اکو گرادیتے ہیں۔ ❻ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہ دراصل فَصَلَتْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❾ یْ اور اَ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾	اگر (یہ) نہ ہو کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ ﴿94﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو
لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾ فَلَمَّآ اَنْ	یقیناً اپنی پرانی غلطی (بھول) میں ہے۔ ﴿95﴾ پھر جیسے ہی
جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ	آیا خوشخبری لانے والا اس نے ڈال دی وہ (قمیص)
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	اس کے چہرے پر تو پھر سے ہو گیا وہ دیکھنے والا
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے (کہ) بیشک میں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾	جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿96﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان!
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ	بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی
اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ سَوْفَ	بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔ ﴿97﴾ کہا (یعقوب نے) عنقریب
اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ	میں بخشش طلب کرونگا تمہارے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿98﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	وَجْهِهٖ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
قَالُوْا، اَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔
لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ضَلٰلِكَ : ضلالت وگمراہی۔	يٰٓاَبَانَا : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔
الْقَدِيْمِ : زمانۂ قدیم، آثار قدیمہ۔	اَسْتَغْفِرُ، الْغَفُوْرُ : مغفرت، استغفار۔
الْبَشِيْرُ : بشارت، مبشر۔	خٰطِـِٕيْنَ : خطا، خطا کار۔
اَلْقٰىهُ : القاء۔	رَبِّيْ : رب، مربی کائنات، ربوبیت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الرَّحِيْمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔

الربع

لَوۡلَآ	اَنۡ	تُفَنِّدُوۡنِ ❶ (94)	قَالُوۡا	تَاللّٰهِ ❷	اِنَّكَ
اگر (یہ) نہ ہو	کہ	تم سب مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	بے شک تو

لَفِيۡ ضَلٰلِكَ	الۡقَدِيۡمِ (95)	فَلَمَّآ اَنۡ ❸	جَآءَ	الۡبَشِيۡرُ
یقیناً اپنی غلطی میں ہے	پرانی	پھر جیسے ہی	آیا	خوشخبری لانے والا

اَلۡقٰهُ	عَلٰى وَجۡهِهٖ	فَارۡتَدَّ	بَصِيۡرًا ۚ	قَالَ
اس نے ڈال دی وہ (قمیص)	اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہو گیا	دیکھنے والا	اس نے کہا

اَ	لَمۡ اَقُلۡ	لَّكُمۡ	اِنِّيۡۤ اَعۡلَمُ ❹	مِنَ اللّٰهِ	مَا
کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بیشک میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ❺ (96)	قَالُوۡا	يٰۤاَبَانَا	اسۡتَغۡفِرۡ ❻	لَنَا
نہیں تم سب جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	بخشش طلب کریں	ہمارے لیے

ذُنُوۡبَنَآ	اِنَّا كُنَّا ❼	خٰطِـِٕيۡنَ (97)	قَالَ سَوۡفَ	اَسۡتَغۡفِرُ ❻
ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم ہی تھے	سب خطا کار	کہا (یعقوب نے) عنقریب	میں بخشش طلب کرونگا

لَكُمۡ	رَبِّيۡ	اِنَّهٗ	هُوَ الۡغَفُوۡرُ ❽	الرَّحِيۡمُ (98)
تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل تُفَنِّدُوۡنِيۡ تھا آخر سے یْ کو وقف کی وجہ سے گرایا گیا ہے۔ ❷ جب لفظ اللہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں اَنۡ زائد ہے البتہ اس کی وجہ سے ترجمہ جب کی بجائے جیسے ہی کیا گیا ہے۔ ❹ یۡ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ یہاں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى	پھر جب وہ داخل ہوئے یوسف پر (تو) اس نے جگہ دی
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا	اپنے پاس اپنے ماں باپ کو اور کہا تم داخل ہوجاؤ
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾	مصر میں اگر اللہ نے چاہا امن سے۔ ﴿99﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ	اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور وہ گر پڑے اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے
وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ	اور کہا (یوسف نے) اے میرے ابا جان! یہ تعبیر ہے
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫	میرے خواب کی (جو) پہلے (میں نے دیکھا تھا)
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ	یقیناً کردیا اسے میرے رب نے سچا،
وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ	اور یقیناً اس نے احسان کیا مجھ پر
اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ	جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے
وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ	اور لایا تم کو صحرا سے اسکے بعد کہ
نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ	اختلاف ڈال دیا تھا شیطان نے میرے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اٰوٰى : ملجاو ماوٰی۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَبَوَيْهِ، يٰۤاَبَتِ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اٰمِنِيْنَ : امن، امن عامہ۔
رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
الْعَرْشِ : عرش۔

هٰذَا : لٰہذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔
تَاْوِيْلُ : تاویل، تاویلات۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَقًّا : حق، حقوق، محقق، حقیقت۔
اَحْسَنَ : حسن، محسن، تحسین۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَخْرَجَنِيْ : خارج، خروج، اخراج۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ ❶	اَبَوَيْهِ
پھر جب	وہ سب داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو

وَقَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ❷ ﴿99﴾
اور کہا	تم سب داخل ہوجاؤ	مصر (میں)	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور وہ سب گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

وَقَالَ	يٰٓاَبَتِ ❸	هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ ❹
اور کہا (یوسف نے)	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	(جو) پہلے (میں نے دیکھا)

قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ
یقیناً کر دیا اسے	میرے رب نے	سچا	اور یقیناً	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ

اِذْ اَخْرَجَنِيْ ❺	مِنَ السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ ❻	مِّنَ الْبَدْوِ
جب اس نے نکالا مجھے	قید خانے سے	اور لایا	تم کو	صحرا سے

مِنْ بَعْدِ ❹	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ ❼	بَيْنِيْ
اسکے بعد	کہ	اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان

ضروری وضاحت

❶ اِلٰی کا ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب
لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے اسکی جو وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾	بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ	اے میرے رب! یقیناً تو نے دیا مجھے
مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ	بادشاہی میں سے (ایک حصہ) اور تو نے سکھایا مجھے
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫	(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا وآخرت میں
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا	فوت کر مجھے مسلمانی کی حالت میں
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾	اور ملا دے مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿101﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم وحی کر رہے ہیں ان کو
اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الْاَرْضِ : اراضی، کرّہ ارض
اِخْوَتِيْ : اخوت، مواخات۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَوَفَّنِيْ : فوت، وفات، متوفی۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَلْحِقْنِيْ : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات۔
الْمُلْكِ : ملک، ملوکیت۔	بِالصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلَّمْتَنِيْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء۔
تَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔	نُوْحِيْهِ : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ ❶	اِنَّ	رَبِّيْ ❶	لَطِيْفٌ	لِّمَا
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	میرا رب	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے	اسکی جو

يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ ❷❸	الْحَكِيْمُ ❸ (100)	رَبِّ
وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اے میرے رب

قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ ❹	مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ ❹
یقیناً	تو نے دیا مجھے	بادشاہی میں سے (ایک حصہ)	اور	تو نے سکھایا مجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْاَرْضِ
باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	(اے) پیدا کرنے والے آسمانوں کے	اور زمین کے

اَنْتَ	وَلِيّٖ ❻	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تَوَفَّنِيْ ❹	مُسْلِمًا
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا میں	اور آخرت (میں)	تو فوت کر مجھے	مسلمانی کی حالت میں

وَّاَلْحِقْنِيْ ❹	بِالصّٰلِحِيْنَ (101)	ذٰلِكَ ❼	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
اور ملادے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کر رہے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہ دراصل وَلِيّٖ + یْ تھا جسے وَلِيِّيْ کی بجائے وَلِيّٖ لکھا گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ	جب انہوں نے اتفاق کرلیا اپنے معاملے پر
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾	اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔ ﴿102﴾
وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ	اور نہیں ہیں اکثر لوگ اور اگرچہ آپ حرص کریں
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ	ایمان لانیوالے۔ ﴿103﴾ اور نہیں آپ مانگتے اُن سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا	اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے وہ مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿104﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ	(کہ) وہ گزرتے ہیں ان پر سے اس حال میں کہ وہ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾	ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿105﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ	اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ پر
اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾	مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہیں۔ ﴿106﴾
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ	تو کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں (اس بات سے) کہ

ع 11 / 11 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْمَعُوْٓا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔	لِلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
يَمْكُرُوْنَ : مکروفریب، مکار۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
حَرَصْتَ : حرص، حریص۔	يَمُرُّوْنَ : مرورِ زمانہ۔
بِمُؤْمِنِيْنَ، فَاَمِنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔	مُعْرِضُوْنَ : اعراض، اعتراض۔
تَسْـَٔلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد، اکثریت۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مُّشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

اِذۡ	اَجۡمَعُوۡۤا	اَمۡرَهُمۡ ❶	وَ	هُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ ❷ (102)	وَمَآ
جب	انہوں نے اتفاق کرلیا	اپنے معاملے پر	اور	وہ سب خفیہ تدبیر کررہے تھے	اورنہیں ہیں

اَكۡثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوۡ	حَرَصۡتَ	بِمُؤۡمِنِيۡنَ ❸❹ (103)
اکثر	لوگ	درآں حالیکہ	اگرچہ	آپ حرص کریں	سب ایمان لانیوالے

وَمَا	تَسۡـَٔلُهُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ اَجۡرٍ ❺❻	اِنۡ هُوَ ❼	اِلَّا
اورنہیں	آپ مانگتے اُن سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے وہ	مگر

ع 11 11 5

ذِكۡرٌ ❻	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (104)	وَكَاَيِّنۡ	مِّنۡ اٰيَةٍ ❺❽	فِى السَّمٰوٰتِ ❽
ایک نصیحت	تمام جہان والوں کے لیے	اورکتنی ہی	نشانیاں ہیں	آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ	يَمُرُّوۡنَ	عَلَيۡهَا	وَهُمۡ	عَنۡهَا
اورزمین (میں)	(کہ) وہ سب گزرتے ہیں	ان پر (سے)	اس حال میں کہ وہ	ان سے

مُعۡرِضُوۡنَ ❹ (105)	وَمَا	يُؤۡمِنُ ❺	اَكۡثَرُهُمۡ	بِاللّٰهِ
سب اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اورنہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر

اِلَّا	وَهُمۡ	مُّشۡرِكُوۡنَ ❹ (106)	اَ	فَاَمِنُوۡۤا	اَنۡ
مگر	اس حال میں کہ وہ	سب شریک بنانے والے ہیں	کیا	پس وہ سب بے خوف ہوگئے	(اس سے) کہ

ضروری وضاحت

❶ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمۡ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنۡ اور یہ
کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب
اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ	آئے انکے پاس کوئی چھا جانے والی (آفت)
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ	اللہ کے عذاب سے یا آئے ان کے پاس
السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾	قیامت اچانک اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں۔ ﴿107﴾
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا	کہہ دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں بلاتا ہوں (تمہیں)
اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ	اللہ کی طرف بصیرت پر میں اور (وہ) جس نے (بھی)
اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ	میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے اور نہیں ہوں
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾	میں شریک بنانے والوں میں سے۔ ﴿108﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے مگر کچھ مرد
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ	(ان کی) بستیوں والوں میں سے
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پس وہ دیکھتے (کہ) کیسا ہوا انجام

وقف النبي ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- غَاشِيَةٌ : غشی طاری ہونا۔
- يَشْعُرُوْنَ : شعور بیدار ہونا، لاشعوری طور پر۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- هٰذِهٖ : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔
- سَبِيْلِيْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- اَدْعُوْٓا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
- بَصِيْرَةٍ : بصر، بصارت، بصیرت۔
- اتَّبَعَنِيْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
- سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔
- نُّوْحِيْٓ : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
- الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
- يَسِيْرُوْا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
- فَيَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
- عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔

وقف النبی

تَاْتِيَهُمْ (1)	غَاشِيَةٌ (1)(2)	مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ
آئے انکے پاس	کوئی چھا جانے والی (آفت)	اللہ کے عذاب سے	یا	آئے ان کے پاس

السَّاعَةُ (1)	بَغْتَةً (1)	وَّ	هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (3) ﴿107﴾	قُلْ	هٰذِهٖ
قیامت	اچانک	اور	نہ وہ سب آگاہی رکھتے ہوں	کہہ دیجیے	یہ

سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ (1)	اَنَا	وَمَنِ
میرا راستہ ہے	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	بصیرت پر	میں	اور (وہ) جس نے (بھی)

اتَّبَعَنِيْ (4)	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (5) ﴿108﴾
میری پیروی کی	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں	شریک بنانے والوں میں سے

وَمَآ (6)	اَرْسَلْنَا (7)	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا (2)	نُّوْحِيْٓ
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	کچھ مرد	ہم وحی کرتے تھے

اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا
ان کی طرف	(ان کی) بستیوں والوں میں سے	تو کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ (1)
زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	(کہ) کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

(1) ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) ھُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ (4) اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (5) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (7) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْؕ	ان لوگوں کا جوان سے پہلے تھے
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے
لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْاؕ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقوی اختیار کیا
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰٓى اِذَا	تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿109﴾ یہاں تک کہ جب
اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا	نا اُمید ہو گئے رسول اور انہوں نے گمان کیا
اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا (تو)
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ	آ گئی انکے پاس ہماری مدد پھر نجات دی گئی (اسے)
مَنْ نَّشَآءُؕ وَلَا يُرَدُّ	جسے ہم چاہتے تھے، اور نہیں پھیرا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾	ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ ﴿110﴾
لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ	بلاشبہ یقیناً ان کے بیان میں عبرت ہے
لِّاُولِي الْاَلْبَابِؕ مَا كَانَ	عقل والوں کے لیے، نہیں ہے
حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى	(یہ قرآن ایسی) بات (جو کہ) گھڑ لی جائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كُذِبُوْا	: کذب بیانی، کذاب۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَصْرُنَا	: نصرت، ناصر، انصار۔
لَدَارُ	: دار فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔	فَنُجِّيَ	: نجات، فرقہ ناجیہ۔
اتَّقَوْا	: تقویٰ، متقی۔	نَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَصَصِهِمْ	: قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
اسْتَيْئَسَ	: مایوس، یاس و ناامیدی۔	الْاَلْبَابِ	: لب لباب۔
ظَنُّوْٓا	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	يُّفْتَرٰى	: افتریٰ پردازی، مفتری۔

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	وَ	لَدَارُ الۡاٰخِرَةِ ❶	خَيۡرٌ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً آخرت کا گھر	بہتر ہے

لِّلَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ ❷ (109)	حَتّٰٓى اِذَا
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	یہاں تک کہ جب

اسۡتَيۡـَٔسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	قَدۡ
نا اُمید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک ان سے	یقیناً

كُذِبُوۡا ❸	جَآءَهُمۡ	نَصۡرُنَا ❹	فَنُجِّىَ ❸❺	مَنۡ	نَّشَآءُ ؕ
اُن سے جھوٹ کہا گیا	آ گئی انکے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی (اسے)	جسے	ہم چاہتے تھے

وَلَا	يُرَدُّ ❻	بَاۡسُنَا ❹	عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ (110)
اور نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	تمام مجرم قوم سے

لَقَدۡ ❼	كَانَ	فِىۡ قَصَصِهِمۡ	عِبۡرَةٌ ❶
بلاشبہ یقیناً	ہے	ان کے بیان میں	عبرت ہے

لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ	مَا ❽	كَانَ	حَدِيۡثًا	يُّفۡتَرٰى ❺
عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے	(یہ قرآن ایسی) بات	(جو کہ) گھڑ لی جائے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں لَ اور آخر میں دْ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

وَلٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ	اورلیکن (یہ تو) تصدیق ہے(اُسکی) جواس سے پہلے ہے
وَتَفۡصِيۡلَ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً	اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿111﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿111﴾

ع 12 7 6

اٰيَاتُهَا 43 — 13 سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوۡعَاتُهَا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ	الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں
وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ	اور (وہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ	آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿1﴾	اورلیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿1﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ	اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ	(کہ) تم دیکھتے ہو اُنہیں، پھر وہ بلند ہوا عرش پر
وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ	اور اس نے مسخر کیا سورج اور چاند کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، شان وشوکت، عزت واحترام۔	اُنۡزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لٰكِنۡ	لیکن۔	اَكۡثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر۔
تَصۡدِيۡقَ	صداقت، صادق، تصدیق۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَفَعَ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
يَدَيۡهِ	ید بیضا، ید طولیٰ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
شَىۡءٍ	شے، اشیاء۔	تَرَوۡنَهَا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
هُدًى	ہدایت، ہادئ برحق۔	الۡعَرۡشِ	عرش، عرش معلیٰ۔
يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔

12 ع 7 6

تَفۡصِيۡلَ	وَ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ ❶	الَّذِیۡ	تَصۡدِيۡقَ	لٰكِنۡ	وَ
تفصیل ہے	اور	اس سے پہلے ہے	اسکی جو	(یہ تو) تصدیق ہے	لیکن	اور

يُّؤۡمِنُوۡنَ ❸ (111)	لِّقَوۡمٍ	وَّرَحۡمَةً ❷	وَّهُدًى	كُلِّ شَیۡءٍ
(جو) سب ایمان لاتے ہیں	اس قوم کے لیے	اور رحمت ہے	اور ہدایت ہے	ہر چیز کی

رُكُوۡعَاتُهَا 6 — 13 سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — اٰيَاتُهَا 43

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِلَيۡكَ	اُنۡزِلَ ❺	وَالَّذِیۡۤ	اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ	تِلۡكَ ❹	الٓمّٓرٰ ۚ
آپ کی طرف	نازل کیا گیا	اور وہ جو	کتاب کی آیتیں ہیں	یہ	الٓمّٓرٰ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ❸ (1)	اَكۡثَرَ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ
سب ایمان نہیں لاتے	اکثر لوگ	اور لیکن	وہ حق ہے	آپکے رب (کی طرف) سے

تَرَوۡنَهَا	بِغَيۡرِ عَمَدٍ ❼	السَّمٰوٰتِ ❻	رَفَعَ	الَّذِیۡ	اَللّٰهُ
تم سب دیکھتے ہو انہیں	بغیر ستونوں کے	آسمانوں کو	بلند کیا	جس نے	اللہ وہ ہے

وَالۡقَمَرَ ❽ ؕ	الشَّمۡسَ ❽	وَسَخَّرَ	عَلَى الۡعَرۡشِ	ثُمَّ اسۡتَوٰى
اور چاند کو	سورج	اور اس نے مسخر کیا	عرش پر	پھر وہ بلند ہوا

ضروری وضاحت

❶ بَيۡنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَیۡ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت کے لیے
يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ	وہ تدبیر کرتا ہے کام کی
يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیاں
لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ۝2	تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔ 2
وَهُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ	اور وہی ہے جس نے بچھایا زمین کو
وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ	اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں
وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا	اور تمام پھلوں میں سے بنائے اس میں
زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ	جوڑے دو دو (قسم کے) وہ ڈھانپتا ہے رات سے دن کو
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝3	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ 3
وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اور زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے
وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ	اور باغات ہیں انگوروں سے اور کھیتیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
لِاَجَلٍ : اجل، مہرِ مؤجل۔
مُّسَمًّى : اسم، اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يُدَبِّرُ : مدبر، تدبر، تدبیر۔
يُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقینِ محکم، یقینِ کامل، یقیناً۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔

زَوۡجَيۡنِ : زوجہ، زوجین، متزوج۔
اثۡنَيۡنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
يُغۡشِى : غشی طاری ہونا۔
الَّيۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
قِطَعٌ : قطعۂ اراضی، قطع تعلقی۔
جَنّٰتٌ : جنت، جنت الفردوس۔
زَرۡعٌ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔

كُلٌّ	يَّجْرِيْ ❶	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ❷	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❸	لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ ❹❺	تُوْقِنُوْنَ (2)
وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	تم سب یقین کرلو

وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
اور وہی ہے	جس نے	بچھایا	زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ

وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❸	جَعَلَ	فِيْهَا
اور	نہریں	اور	تمام پھلوں میں سے	بنائے	اس میں

زَوْجَيْنِ ❻	اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ ❼
جوڑے	دو دو (قسم کے)	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ❽ (3)	وَ	فِي الْاَرْضِ
اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	(کہ) وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور	زمین میں

قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ ❸	وَّجَنّٰتٌ ❸	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّزَرْعٌ
ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	اور باغات ہیں	انگوروں سے	اور کھیتیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶یہاں یْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ❻یہاں یْنِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❽علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ نَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ	اور کھجور کے درخت ہیں زیادہ تنوں والے (اور جڑ ایک)
وَّ غَيۡرُ صِنۡوَانٍ	اور زیادہ تنوں کے بغیر (یعنی ایک تنے والے)
يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ	انہیں سیراب کیا جاتا ہے ایک پانی سے
وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ	اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر
فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	(پھلوں کے) ذائقے میں بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿4﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ	اور اگر آپ تعجب کریں تو عجیب ہے انکی (یہ) بات
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا	(کہ) کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی
ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ	(تو) کیا یقیناً ہم واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کیساتھ
وَاُولٰٓـئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ	اور یہی لوگ ہیں (کہ) طوق ہوں گے انکی گردنوں میں
وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَخِيۡلٌ : نخلستان۔
غَيۡرُ : غیر اللہ، دیار غیر۔
يُّسۡقٰى : ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
بِمَآءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔
نُفَضِّلُ : فضل، فضیلت، فاضل۔
الۡاُكُلِ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔

تَعۡجَبۡ : عجیب، تعجب، عجوبہ۔
قَوۡلُهُمۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُرٰبًا : تربت، تراب۔
لَفِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَلۡقٍ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب الخیر۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَّ نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ ❶	وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى ❷
اور کھجور کے درخت ہیں	زیادہ تنوں والے	اور زیادہ تنوں کے بغیر (ایک تنے والے)	وہ سیراب کیا جاتا ہے

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ
ایک پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان میں سے بعض کو	بعض پر

فِي الْاُكُلِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّقَوْمٍ
(پھلوں کے) ذائقے میں	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ۝4	وَاِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ ❹	ءَاِذَا
(کہ) وہ سب سمجھتے ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	انکی (یہ) بات	(کہ) کیا جب

كُنَّا ❺	تُرٰبًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ ❼
ہم ہوجائیں گے	مٹی	(تو) کیا	یقیناً ہم	واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ❹	وَاُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ
جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	اور یہی لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ❹	وَ	اُولٰٓئِكَ ❼	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ھُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ کُنَّا دراصل کُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿5﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے برائی کو
قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ	بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں
مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ	ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ	اور بے شک تیرا رب یقیناً مغفرت والا ہے
لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ ۚ	لوگوں کے لیے ان کے ظلم پر (یعنی ظلم کے باوجود)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿6﴾	اور بیشک تیرا رب یقیناً بہت سخت سزا والا ہے۔ ﴿6﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کیوں نہیں
اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی (معجزہ) اسکے رب کیطرف سے؟
اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ	بیشک صرف آپ ڈرانے والے ہیں
وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿7﴾ ع 1/7 7	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔ ﴿7﴾
اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى	اللہ جانتا ہے جو اٹھاتی ہے (پیٹ میں) ہر مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوۡنَ	خالد، خلد بریں۔	ظُلۡمِهِمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ	شام وسحر، شان وشوکت۔	لَشَدِيۡدُ	شدید، شدت، متشدد، تشدد۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ	عجلت، مہر معجّل۔	الۡعِقَابِ	عقوبت خانہ۔
بِالسَّيِّئَةِ	اعمال سیۂ، سیّئات۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔
قَبۡلَ	قبل از وقت، قبل الکلام قبل از غذا۔	اُنۡزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡحَسَنَةِ	قرض حسنہ، حسنات۔	هَادٍ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الۡمَثُلٰتُ	مثال، مثالیں، امثلہ۔	تَحۡمِلُ	حمل، حاملہ، محمول۔
لَذُوۡ	ذومال، ذوالحجہ، ذومعنی۔	اُنۡثٰى	مؤنث، تانیث۔

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ[1] ﴿5﴾	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ[2]
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ[3]	قَبْلَ الْحَسَنَةِ[3]	وَ	قَدْ	خَلَتْ[4]	مِنْ قَبْلِهِمُ
برائی کو	بھلائی سے پہلے	حالانکہ	یقیناً	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے

الْمَثُلٰتُ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ[3]	لِّلنَّاسِ
مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	تیرا رب	یقیناً مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے

عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿6﴾
ان کے ظلم پر	اور	بیشک	تیرا رب	یقیناً بہت سخت	سزا والا ہے

وَيَقُوْلُ[5]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر

اٰيَةٌ[3][6]	مِّنْ رَّبِّهٖ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ[7]	وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	بیشک صرف	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	ہر قوم کے لیے

هَادٍ ﴿7﴾	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ[5]	مَا	تَحْمِلُ[8]	كُلُّ اُنْثٰى
ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے (پیٹ میں)	ہر مادہ

ع 1/7/7

ضروری وضاحت

❶ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ	اور جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾	اور ہر چیز اسکے ہاں ایک اندازے کیساتھ ہے۔ ﴿8﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾	(وہ) بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ ﴿9﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ	برابر ہے (اس پر) تم میں سے جو (کوئی) چھپائے بات کو
وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ	اور جو ظاہر کرے اس کو، اور جو (شخص کہ) وہ
مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾	چھپنے والا ہو رات کو اور چلنے پھرنے والا ہو دن کو۔ ﴿10﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ	اس (انسان) کے لیے باری باری آنے والے فرشتے ہیں
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ	اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ	بیشک اللہ نہیں بدلتا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کے پاس ہو
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک وہ (خود) بدل لیں (وہ کیفیت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْاَرْحَامُ	: رحم مادر۔	اَسَرَّ	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
تَزْدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	جَهَرَ	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	بَيْنِ	: بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔
عِنْدَهٗ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔	خَلْفِهٖ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔	يَحْفَظُوْنَهٗ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الْمُتَعَالِ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	يُغَيِّرُوْا	: تغیر و تبدل، متغیر۔

وَمَا	تَغِيْضُ ❶	الْاَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ ❶	وَ	كُلُّ شَيْءٍ
اور جو	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر چیز

عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ❷ ﴿8﴾	عٰلِمُ ❸	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ ❶
اس کے ہاں	ایک اندازے کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا

الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ ﴿9﴾	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ
(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اس پر)	تم میں سے	جو	(کوئی) چھپائے	بات کو

وَمَنْ	جَهَرَ	بِهٖ ❹	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ ❺	بِالَّيْلِ ❷
اور جو	ظاہر کرے	اس کو	اور جو (شخص کہ)	وہ	چھپنے والا ہو	رات کو

وَسَارِبٌ ❸	بِالنَّهَارِ ❷ ﴿10﴾	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ ❻	مِّنْ بَيْنِ ❼ يَدَيْهِ
اور چلنے پھرنے والا ہو	دن کو	اسکے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ
اور	اس کے پیچھے سے	وہ سب حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ ❽	مَا	بِقَوْمٍ ❷	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
بیشک اللہ	نہیں بدلتا	(اس نعمت کو) جو	کسی قوم کے پاس ہو	یہاں تک کہ	وہ سب (خود) بدل لیں

ضروری وضاحت

❶ تْ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل مُسْتَخْفِیٌ تھا، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ	جو انکے دلوں کی ہے، اور جب ارادہ کر لے اللہ
بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا	کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا
فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا	تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی اس کو اور نہیں ہے
لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿11﴾	انکے لیے اسکے سوا کوئی کارساز (مددگار)۔ ﴿11﴾
هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ	وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی
خَوۡفًا وَّطَمَعًا	ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾	اور وہ پیدا کرتا ہے بھاری بادل۔ ﴿12﴾
وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ	اور تسبیح بیان کرتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ
وَالۡمَلٰۤئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ	اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے
وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا	اور وہ بھیجتا ہے کڑکتی بجلیاں پھر وہ ڈال دیتا ہے ان کو
مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ	جس پر چاہتا ہے اور وہ (کافر) جھگڑا کرتے ہیں
فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿13﴾	اللہ (کے بارے) میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	الثِّقَالَ	ثقیل، کشش ثقل۔
سُوۡٓءًا	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات۔
مَرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔	الۡمَلٰۤئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
وَّالٍ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	خِيۡفَتِهٖ	خوف، خائف۔
يُرِيۡكُمُ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يُرۡسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡبَرۡقَ	برق، برقیات، برق رفتار۔	فَيُصِيۡبُ	مصیبت، مصائب۔
طَمَعًا	طمع، مطمع نظر۔	يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يُنۡشِئُ	نشونما۔	يُجَادِلُوۡنَ	جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔

مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ ❶	بِقَوْمٍ ❷	سُوْٓءًا
(اُسے) جو	انکے دلوں کی (کیفیت) ہے	اور جب	ارادہ کرلے اللّٰہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا

فَلَا مَرَدَّ ❸	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❹	مِنْ وَّالٍ (11)
تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی	اس کو	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اسکے سوا	کوئی کارساز (مددگار)

هُوَ	الَّذِیْ	یُرِیْكُمُ ❺	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا
وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور اُمید دلانے کے لیے

وَّ	یُنْشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ (12)	وَ	یُسَبِّحُ ❺	الرَّعْدُ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور	تسبیح بیان کرتی ہے	گرج

بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِیْفَتِهٖ	وَیُرْسِلُ
اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے	اور وہ بھیجتا ہے

الصَّوَاعِقَ	فَیُصِیْبُ ❻	بِهَا	مَنْ ❼	یَّشَآءُ	وَ
کڑکتی بجلیاں	پھر وہ ڈال دیتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور

هُمْ یُجَادِلُوْنَ ❽	فِی اللّٰهِ	وَهُوَ	شَدِیْدُ	الْمِحَالِ (13)
وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللّٰہ (کے بارے) میں	اور وہ	بہت سخت	قوت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❽ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ	اسی کے لیے ہے سچی پکار
وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور جنہیں (مشرک) پکارتے ہیں اس کے سوا
لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ	نہیں وہ جواب دیتے (قبول کرتے) ان کو کسی چیز کا
اِلَّا كَبَاسِطِ	مگر (اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو
كَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ	اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف
لِیَبْلُغَ فَاهُ وَ	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے اسکے منہ تک حالانکہ
مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا	نہیں وہ ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک اور نہیں ہے
دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾	کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (یعنی بے سود ہے)۔ ﴿14﴾
وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾ السجدۃ	اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔ ﴿15﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	کہہ دیجیے (پوچھیے) کون ہے آسمانوں اور زمین کا رب

السجدۃ 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعْوَةُ ، یَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو۔	ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
یَسْتَجِیْبُوْنَ : جواب، مستجاب الدعوات۔	یَسْجُدُ : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
بِشَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
كَبَاسِطِ : کالعدم / اپنی بساط کے مطابق۔	طَوْعًا : طوعاً وکرہاً (خوشی اور ناخوشی) اطاعت ومطیع۔
الْمَآءِ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔	كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
لِیَبْلُغَ ، بِبَالِغِهٖ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	ظِلٰلُهُمْ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
الْكٰفِرِیْنَ : کفر، کافر، کفار۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَهٗ	دَعْوَةُ الْحَقِّ ❶	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❷
اسی کے لیے	سچی پکار ہے	اور جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ ❸	اِلَّا	كَبَاسِطِ
نہیں وہ سب جواب دیتے (قبول کرتے)	ان کو	کچھ بھی	مگر	(اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو

كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

بِبَالِغِهٖ ❹	وَمَا	دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (14)
ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور نہیں ہے	کافروں کا پکارنا	مگر	گمراہی میں

وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ ❺	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❻	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں) ہے	خوشی سے

وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ ❷	بِالْغُدُوِّ ❼	وَالْاٰصَالِ (15) السجدة
اور ناخوشی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح کو	اور شام (کو)

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ ❻	وَ	الْاَرْضِ ط
کہہ دیجیے	کون ہے	رب	آسمانوں	اور	زمین کا

السجدۃ 2

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ — کہہ دیجیے اللہ ہی ہے، کہیے پھر کیا تم نے بنا رکھے ہیں

مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ — اسکے سوا کچھ کارساز (جو کہ) نہیں وہ اختیار رکھتے

لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ — اپنے نفسوں کے لیے نفع کا اور نہ نقصان کا

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ — کہہ دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور دیکھنے والا؟

اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ — یا کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟

اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ — یا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کیلئے (ایسے) شریک

خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ — (کہ) انہوں نے پیدا کیا ہے اسکے پیدا کرنے کی طرح

فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ — تو مشتبہ ہو گئی ہے پیدائش ان پر

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ — کہہ دیجیے اللہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا

وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿16﴾ — اور وہی ایک (اور) نہایت غالب ہے۔ ﴿16﴾

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً — اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی

فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا — تو بہہ پڑیں (اس سے) وادیاں اپنے اندازے کیساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلِ، قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاتَّخَذۡتُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَمۡلِكُوۡنَ : ملک، ملوکیت۔
لِاَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
ضَرًّا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
يَسۡتَوِى : مساوی، مساوات، خط استواء۔
الظُّلُمٰتُ : ظلمت، بحرِ ظلمات۔
خَلَقُوۡا، كَخَلۡقِهٖ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
فَتَشَابَهَ : تشبیہ، متشابہ، مشابہت۔
الۡقَهَّارُ : قہرِ الٰہی، مقہور، قہار۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
فَسَالَتۡ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔
اَوۡدِيَةٌ : وادی، وادی سون، وادی کشمیر۔
بِقَدَرِهَا : قدر، مقدر، تقدیر۔

قُلِ اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَ	فَاتَّخَذْتُمْ ❶	مِّنْ دُوْنِهٖٓ ❷	اَوْلِيَآءَ
کہہ دیجیے اللہ ہی ہے	کہیے	کیا	پھر تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	کچھ کارساز

لَا يَمْلِكُوْنَ ❸	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا ؕ	قُلْ
(جو کہ) نہیں وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے

هَلْ	يَسْتَوِي ❹	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	اَمْ هَلْ	تَسْتَوِي ❺
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا کیا	برابر ہوتے ہیں

الظُّلُمٰتُ ❻	وَالنُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اندھیرے	اور روشنی؟	یا	انہوں نے بنا رکھے	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ
انہوں نے پیدا کیا ہے	اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہوگئی ہے	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ❼ (16)
اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور	وہی ایک	نہایت غالب ہے

اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ❽	فَسَالَتْ ❾	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا
اس نے اتارا	آسمان سے	کچھ پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ
میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا
ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اٹھالیا سیلاب نے جھاگ اُبھرا ہوا
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اور ان چیزوں سے جو کہ تپاتے ہیں انہیں آگ میں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ	زیور یا سامان کو تلاش کرنے کے لیے
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	جھاگ ہے اس (سیلاب کے جھاگ) کی مانند،
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کی،
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	پھر جو جھاگ ہے تو وہ چلا جاتا ہے بیکار
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ	اور رہی وہ چیز جو نفع دیتی ہے لوگوں کو
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ	تو وہ ٹھہر جاتی ہے زمین میں
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ (17)	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔ (17)
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کیا (حکم)
لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔؕ وَالَّذِيْنَ	اپنے رب کا بھلائی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ	نہیں قبول کیا اس کا (حکم) اگر بیشک ہو

وَقْفُ النَّبِي ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاحْتَمَلَ : حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہذا۔
السَّيْلُ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔
مِمَّا (مِن+مَا) : من جانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَتَاعٍ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔

الْحَقَّ : حق وباطل، حقوق، محقق۔
الْبَاطِلَ : باطل، ادیان باطلہ۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الْاَمْثَالَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اسْتَجَابُوْا، يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا۔
الْحُسْنٰى : حسن، محسن، تحسین، قرض حسنہ۔

فَاحْتَمَلَ ❶	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا ❷	يُوْقِدُوْنَ
پھر اٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں سے جو (کہ)	وہ سب تپاتے ہیں

عَلَيْهِ ❸	فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ ❹	اَوْ مَتَاعٍ	زَبَدٌ
انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا سامان	جھاگ ہے

مِّثْلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ ❺	اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَالْبَاطِلَ
اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح (مثال)	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کی

فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً ۚ	وَاَمَّا	مَا	يَنْفَعُ ❺
پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ چلا جاتا ہے	بیکار	اور رہی	وہ چیز جو	نفع دیتی ہے

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْاَرْضِ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ ❺
لوگوں کو	تو وہ ٹھہر جاتی ہے	زمین میں	اس طرح	بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ؕ (17)	لِلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ
اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا

الْحُسْنٰى ❻	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا ❺	لَهٗ ❼	لَوْ اَنَّ
بھلائی ہے	اور وہ لوگ جن	سب نے قبول نہیں کیا	اس کا (حکم)	اگر بیشک ہو

وقف النبی ؐ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ عَلَيْهِ میں عَلٰى يُوْقِدُوْنَ کا صلہ ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ہٖ ضمیر مِمَّا کے مَا کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ لفظاً مفرد اور معنًی جمع ہے، اس لیے ترجمہ انہیں جمع کا کیا گیا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یٰ ی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	ان کے لیے جو کچھ زمین میں ہے سارا
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور ہو تو)
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	ضرور وہ بدلے میں دے دیں اس کو
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ	یہ لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے برا حساب ہے
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ ع النصف 2/11/8	اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿18﴾
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ	پھر کیا بھلا جو شخص جانتا ہو کہ بیشک جو کچھ نازل کیا گیا ہے
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے (وہی) حق ہے
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ	(اس شخص کی) مانند ہو سکتا ہے جو (کہ) وہ اندھا ہے
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿19﴾	یقیناً صرف نصیحت حاصل کرتے ہیں عقل والے ہی۔ ﴿19﴾
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾	اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد کو۔ ﴿20﴾
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ	اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں (اسے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔
- لَافْتَدَوْا : فدیہ۔
- سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
- مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماوٰی۔
- يَّعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
- كَمَنْ : کما حقہ، کالعدم۔
- يَتَذَكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- اُولُوا : اولوالعزم پیغمبر، اولوالعلم۔
- الْاَلْبَابِ : لب لباب۔
- يُوْفُوْنَ : وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
- يَنْقُضُوْنَ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
- الْمِيْثَاقَ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، وثیقہ نویس۔
- يَصِلُوْنَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔

لَهُمۡ	مَّا ❶	فِى الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	وَّمِثۡلَهٗ	مَعَهٗ
ان کے لیے	جو (کچھ)	زمین میں ہے	سارا	اور اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور ہوتو)

لَافۡتَدَوۡا ❷	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ
ضرور وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	برا حساب ہے

2 ع 11 8 النصف

وَمَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ	وَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ ﴿18﴾	اَفَمَنۡ ❸
اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	پھر کیا جو شخص

يَّعۡلَمُ ❹	اَنَّمَآ	اُنۡزِلَ ❺	اِلَيۡكَ	مِنۡ رَّبِّكَ
جانتا ہے کہ	بیشک جو (کچھ)	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب کی طرف سے

الۡحَقُّ	كَمَنۡ	هُوَ اَعۡمٰى	اِنَّمَا ❻	يَتَذَكَّرُ ❹
(وہی) حق ہے	(اس شخص) کی مانند ہو سکتا ہے جو	وہ اندھا ہے	یقیناً صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿19﴾	الَّذِيۡنَ	يُوۡفُوۡنَ	بِعَهۡدِ اللّٰهِ ❼
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	وہ سب پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَ	لَا يَنۡقُضُوۡنَ ❽	الۡمِيۡثَاقَ ﴿20﴾	وَالَّذِيۡنَ	يَصِلُوۡنَ ❹
اور	نہیں وہ سب توڑتے	پختہ عہد کو	اور وہ لوگ جو	سب ملاتے ہیں (اسے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اسکا یہ کہ ملایا جائے (اسے)
وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾	اور وہ خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔ ﴿21﴾
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا	اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی رضامندی چاہنے کے لیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا	اور انہوں نے قائم کی نماز اور انہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہری طور پر
وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے
عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾	(اچھا) انجام ہے (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿22﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	باغات ہیں ہمیشگی کے وہ داخل ہوں گے ان میں
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَرَ	امر، آمر، مامور، امارت۔	سِرًّا	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
يُّوْصَلَ	وصل، وصول، موصول، وصال۔	عَلَانِيَةً	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔	بِالْحَسَنَةِ	احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔
سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَجْهِ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	عُقْبَى	عالم عقبیٰ، عاقبت۔
اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	الدَّارِ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
الصَّلٰوةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔	يَدْخُلُوْنَهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَنْفَقُوْا	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اٰبَآئِهِمْ	آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ ❶❷	وَ	يَخْشَوْنَ
جو (کہ)	حکم دیا اللہ نے	اس کا	یہ کہ	ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ ❸	وَ	يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ ❹	الْحِسَابِ (21)	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے رب سے	اور	وہ سب خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ لوگ جن

صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ رَبِّهِمْ ❸	وَ	اَقَامُوا
سب نے صبر کیا	چاہنے کے لیے	اپنے رب کی رضامندی	اور	انہوں نے قائم کی

الصَّلٰوةَ ❺	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا ❻	رَزَقْنٰهُمْ ❸	سِرًّا
نماز	اور	انہوں نے خرچ کیا	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ

وَّ	عَلَانِيَةً ❺	وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ ❺	السَّيِّئَةَ ❺
اور	ظاہری طور پر	اور	وہ سب دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	برائی کو

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ (22)	جَنّٰتُ ❼	عَدْنٍ
وہی لوگ ہیں (کہو)	ان کے لیے	(اچھا) انجام ہے	(آخرت کے) گھر کا	باغات ہیں	ہمیشگی کے

يَدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

ضروری وضاحت

❶ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ	اور انکی بیویوں اور انکی اولاد سے (وہ بھی جنتوں میں داخل ہونگے)
وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ	اور فرشتے داخل ہوں گے ان پر
مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾	(جنت کے) ہر دروازے سے۔ ﴿23﴾
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ	(اور کہیں گے) سلام ہو تم پر اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا
فَنِعۡمَ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿24﴾	تو کیا ہی اچھا ہے (آخرت کے) گھر کا انجام۔ ﴿24﴾
وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ	اس کی مضبوطی کے بعد اور قطع کرتے ہیں
مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ	(اسے) جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اس کا
اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۙ	کہ ملایا جائے (اسے) اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے لعنت ہے
وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اور ان کے لیے (آخرت کا) برا گھر ہے۔ ﴿25﴾
اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ	اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جسکے لیے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزۡوَاجِهِمۡ : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔
ذُرِّيّٰتِهِمۡ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَدۡخُلُوۡنَ : دخل، داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
صَبَرۡتُمۡ : صبر، صابر۔
فَنِعۡمَ : نعم المولیٰ نعم النصیر، نعمت، منعم۔
عُقۡبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔

يَنۡقُضُوۡنَ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
مِيۡثَاقِهٖ : میثاق مدینہ، امید واثق، وثوق۔
يَقۡطَعُوۡنَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
يُّوۡصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
يُفۡسِدُوۡنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
سُوۡٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
يَبۡسُطُ : اپنی بساط کے مطابق۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔

وَ	اَزْوَاجِهِمْ ❶	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ❶	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يَدْخُلُوْنَ
اور	ان کی بیویوں	اور	ان کی اولاد (سے)	اور	فرشتے	وہ سب داخل ہوں گے

عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا ❸
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	اس وجہ سے کہ

صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾	وَ	الَّذِيْنَ
تم نے صبر کیا	تو (کیا ہی) اچھا ہے	(آخرت کے) گھر کا انجام	اور	وہ لوگ جو

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ❹	وَ	يَقْطَعُوْنَ
وہ سب توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب قطع کرتے ہیں

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ ❺	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ
(اسے) جو	(کہ) حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ ❻	وَ	لَهُمْ
زمین میں	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	لعنت ہے	اور	ان کے لیے

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ ❼	الرِّزْقَ	لِمَنْ ❽	يَّشَآءُ
(آخرت کا) برا گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ❷ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

وَ يَقْدِرُ ؕ	اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لیے چاہتا ہے)
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	اور (کافر) اتراتے ہیں دنیوی زندگی پر
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
ع 3/8/9 فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾	آخرت (کے مقابلے میں) مگر معمولی فائدہ۔ ﴿26﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	کیوں نہیں اُتاری گئی اُس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ	اسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے بیشک اللہ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ	گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ	اپنی طرف اسے جو رجوع کرے۔ ﴿27﴾ وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں ان کے دل
بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ	اللہ کے ذکر سے سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ ؕ	دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	يُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
الدُّنْيَا	: دنیا، دنیاداری، دنیاوی علوم۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
مَتَاعٌ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔	يَهْدِيْۤ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
يَقُوْلُ قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَطْمَئِنُّ	: مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قُلُوْبُهُمْ	: امراضِ قلب، قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
مِّنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	بِذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَ	يَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا ❶	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❷	وَمَا ❸
اور	وہ تنگ کردیتا ہے	اور	(کافر) اِتراتے ہیں	دنیوی زندگی پر	اور نہیں ہے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❷	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	اِلَّا	مَتَاعٌ ﴿26﴾
دنیوی زندگی	آخرت کے مقابلے میں	مگر	معمولی فائدہ

3 ع 8 9

وَ	يَقُوْلُ ❹	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ ❺	عَلَيْهِ
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	اُتاری گئی	اُس پر

اٰيَةٌ ❷❻	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ ❹
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ ﴿27﴾
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	رجوع کرے

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ ❼	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے

اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ ❼	الْقُلُوْبُ ﴿28﴾
سن لو!	اللہ کے ذکر سے (ہی)	اطمینان پاتے ہیں	دل

ضروری وضاحت

❶ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، کیونکہ اسکے بعد اَلْقُلُوْبُ انسان کے علاوہ کی جمع ہے، جسکے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾	خوشحالی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾
كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ	اسی طرح ہم نے بھیجا آپ کو (ایسی) امت میں
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ	(کہ) یقیناً گزر چکیں اس سے پہلے کئی امتیں
لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں ان پر
الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	(اسے) جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ‌ؕ	اس حال میں کہ وہ کفر کر رہے ہیں بے حد مہربان سے
قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ	کہہ دیجیے وہی میرا رب ہے نہیں کوئی (سچا) معبود
اِلَّا هُوَ‌ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ	مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوۡ اَنَّ	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿30﴾ اور اگر واقعی
قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ	کوئی قرآن ایسا ہوتا (کہ) چلائے جاتے اسکے ذریعے
الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ	پہاڑ یا قطع کی جاتی اسکے ذریعے زمین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوۡا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلوّ۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
حُسۡنُ : حسن، محسن، تحسین۔	تَوَكَّلۡتُ : توکل، متوکل علی اللہ۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔	مَتَابِ : توبہ، تائب۔
اَرۡسَلۡنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت، ارسال۔	سُيِّرَتۡ : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
قَبۡلِهَاۤ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الۡجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امتِ محمدیہ۔	قُطِّعَتۡ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
لِّتَتۡلُوَا۟ : تلاوت، وحی متلو، وحی غیر متلوّ۔	الۡاَرۡضُ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	طُوْبٰى ❶
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	خوشحالی ہے

لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ (29)	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ
ان کے لیے	اور اچھا	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

فِيْٓ اُمَّةٍ ❶	قَدْ	خَلَتْ ❶	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا۠ ❷
(ایسی) امت میں	(کہ) یقیناً	گزر چکیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں

عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ يَكْفُرُوْنَ ❸
ان پر	(اسے) جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب کفر کر رہے ہیں

بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ رَبِّيْ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا	هُوَ
بے حد مہربان سے	کہہ دیجیے	وہی میرا رب ہے	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر	وہی

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ❺	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ ❻ (30)	وَلَوْ	اَنَّ قُرْاٰنًا ❼
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اگر	واقعی کوئی قرآن (ایسا ہوتا کہ)

سُيِّرَتْ ❶	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ ❶	بِهِ	الْاَرْضُ
چلائے جاتے	اسکے ذریعے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اسکے ذریعے	زمین

ضروری وضاحت

❶ ات، ـٰ ی، ة، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لِتَتْلُوَا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❸ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ تَ اور شد میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ دراصل مَتَابِيْ تھا یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ	یا کلام کیا جاتا اسکے ذریعے مُردوں سے (تو پھر بھی یہ نہ مانتے)
بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ	بلکہ اللہ ہی کے لیے ہے معاملہ (اختیار) سارے کا سارا
اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ	تو کیا (ابھی تک) نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ	ایمان لائے یہ کہ اگر اللہ چاہتا
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ	(تو) ضرور ہدایت دیتا سب (لوگوں) کو
وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں اِس وجہ سے جو انہوں نے کیا
قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ	آفت یا اُترے گی ان کے گھر کے قریب
حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ آجائے اللہ کا وعدہ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿31﴾ ع 4 5 10	بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا (اپنے) وعدے کے۔ ﴿31﴾
وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ	آپ سے پہلے تو میں نے مہلت دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلِّمَ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔	يَزَالُ : زائل ہونا۔
الۡمَوۡتٰى : موت وحیات، سماع موتی، میت۔	تُصِيۡبُهُمۡ : مصیبت، مصائب۔
بَلۡ : بلکہ۔	صَنَعُوۡا : صنعت وتجارت، مصنوعات، تصنع۔
الۡاَمۡرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَايۡـَٔسِ : مایوس، یاس وناامیدی۔	وَعۡدُ، الۡمِيۡعَادَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔
يَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	يُخۡلِفُ : مخالف، اختلاف، مختلف۔
لَهَدَى : ہدایت، ہادی برحق۔	اسۡتُهۡزِئَ : استہزاء۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔	قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

اَوْ	كُلِّمَ ❶	بِهِ	الْمَوْتٰى ط	بَلْ	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ
یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مُردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	معاملہ (اختیار)

جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْئَسِ ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ لَّوْ
سارے کا سارا	تو کیا (ابھی تک) نہیں	اطمینان ہوا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	یہ کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ ❷	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ ❷❸
اللہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا	لوگوں کو	سب کے سب	اور	ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ ❹	بِمَا ❶	صَنَعُوْا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں	اِس وجہ سے جو	انہوں نے کیا

قَارِعَةٌ ❺	اَوْ	تَحُلُّ ❹	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ ❻	حَتّٰى	يَاْتِيَ ❷
سخت آفت	یا	وہ (آفت) اُترے گی	قریب	ان کے گھر کے	یہاں تک کہ	آجائے

ع 4 5 10

وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ ❷	الْمِيْعَادَ (31)	وَ	لَقَدِ
اللہ کا وعدہ	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	بلاشبہ یقیناً

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ ❼
مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَا اور يَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ❹ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، پھر
اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾	میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب ﴿32﴾
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ	پھر کیا جو (ذات کہ) وہ نگران ہے ہر جان پر
بِمَا كَسَبَتْ ۚ	(اس) پر جو اس نے کمایا (کوئی اسکے برابر ابرا ہو سکتا ہے)
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اور انہوں نے بنائے اللہ کے لیے شریک
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ	کہہ دیجیے تم انکے نام تو لو کیا تم خبر دیتے ہو اسے
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ	(یعنی اللہ کو اس چیز) کی جو وہ نہیں جانتا زمین میں
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ	یا (اوپر اوپر) ظاہری بات سے (کہہ رہے ہو)
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ	بلکہ مزین کر دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا	کفر کیا ان کا مکر اور وہ روک دیے گئے
عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	(سیدھے) راستے سے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	سَمُّوْهُمْ	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
اَخَذْتُهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تُنَبِّئُوْنَهٗ	نبی، انبیاء۔
فَكَيْفَ	کیفیت، بہر کیف۔	بَلْ	بلکہ۔
عِقَابِ	عقوبت خانہ۔	زُيِّنَ	مزین، تزئین و آرائش۔
قَآئِمٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	مَكْرُهُمْ	مکر و فریب، مکاری۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
نَفْسٍ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُّضْلِلِ	ضلالت و گمراہی۔
كَسَبَتْ	کسب حلال، کسبی۔	هَادٍ	ہدایت، ہادی برحق، مھدی۔

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ❶	فَكَيْفَ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا انہیں	تو کیسا

كَانَ	عِقَابِ ❷ (32)	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
(سخت) تھا	میرا عذاب	پھر کیا جو (ذات کہ)	وہ	نگران ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہر جان پر	(اس) پر جو	اس نے کمایا	اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ ❸	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا
شریک	کہہ دیجیے	تم سب انکے نام لو	کیا	تم سب خبر دیتے ہو اسے	(اس چیز) کی جو

لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ ❹	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ
نہیں وہ جانتا	زمین میں	یا	(اوپر اوپر) ظاہری	بات سے (کہہ رہے ہو)	بلکہ

زُيِّنَ ❺	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا
مزین کر دیا گیا	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے کفر کیا	ان کا مکر	اور وہ سب روک دیے گئے

عَنِ السَّبِيْلِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ❻	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ❼ (33)
(سیدھے) راستے سے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ان کے لیے عذاب ہے دنیوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ	اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ	کوئی بچانے والا۔ ﴿34﴾ مثال (صفت) اس جنت کی
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا	اس کا پھل دائمی ہے اور اس کا سایہ (بھی)
تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا
وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾	اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ ﴿35﴾
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	وہ خوش ہوتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف
وَمِنَ الْاَحْزَابِ	اور (یہود و نصاریٰ کے) گروہوں میں سے (ایسے بھی ہیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَشَقُّ : مشقت۔
مِنْ : من جانب، من و عن، من حیث القوم۔
وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَلْمُتَّقُوْنَ، اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
اُكُلُهَا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
دَآئِمٌ : قائم و دائم، دوام، مداومت۔
ظِلُّهَا : ظل سبحانی، ظل عرش، ظل ہما۔
عُقْبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
اَلنَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَفْرَحُوْنَ : فرحت، تفریح۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلْاَحْزَابِ : حزب اللہ، حزب اختلاف۔

لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ ❶
ان کے لیے	عذاب ہے	دنیوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

اَشَقُّ ❷	وَمَا ❸	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ ❹ وَّاقٍ ❺ (34)
بہت سخت ہے	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا

مَثَلُ	الْجَنَّةِ ❶	الَّتِيْ	وُعِدَ ❻	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ ❼
مثال (صفت)	(اس) جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں سے	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	اس کا پھل	دائمی ہے	اور	اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ ❽	عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ
یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور	انجام	کافروں کا

النَّارُ (35)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ
آگ ہے	اور	وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ ❻	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ
(اس) پر جو	اُتارا گیا	آپکی طرف	اور (یہود ونصاریٰ کے)	گروہوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ	جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض کا
قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ	کہہ دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ
اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ	میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک ٹھہراؤں
بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا	اسکے ساتھ (کسی کو بھی) اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں
وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿36﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ	اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اسے عربی فرمان بنا کر
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور واقعی اگر تو نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
بَعْدَمَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آچکا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	نہیں ہوگا آپ کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع 5 6 11	کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول
مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ	آپ سے پہلے اور ہم نے بنائیں ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّنْكِرُ	منکر، منکرین حدیث، انکار۔
بَعْضَهٗ	بعض الناس، بعض اوقات۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُمِرْتُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اَعْبُدَ	عبادت، عابد، معبود۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اُشْرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
حُكْمًا	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اتَّبَعْتَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
وَلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مَنۡ	يُّنۡكِرُ ❶	بَعۡضَهٗ	قُلۡ	اِنَّمَآ ❷	اُمِرۡتُ	اَنۡ
(ایسے بھی ہیں) جو	انکار کرتے ہیں	اسکے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے	یقیناً صرف	حکم دیا گیا ہے مجھے	یہ کہ

اَعۡبُدَ اللّٰهَ	وَلَآ	اُشۡرِكَ	بِهٖ	اِلَيۡهِ	اَدۡعُوۡا ❸
میں عبادت کروں اللہ کی	اور نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	میں دعوت دیتا ہوں

وَ	اِلَيۡهِ	مَاٰبِ ❹ (36)	وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	حُكۡمًا عَرَبِيًّا
اور	اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اُتارا ہے اسے	عربی فرمان بنا کر

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	بَعۡدَمَا ❺
اور	واقعی اگر	تو نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ

جَآءَكَ	مِنَ الۡعِلۡمِ ❻	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
آچکا تیرے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے

ع 5 6 11

مِنۡ ❻ وَّلِيٍّ ❼	وَّ	لَا وَاقٍ ❼ (37)	وَ	لَقَدۡ ❽	اَرۡسَلۡنَا
کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

رُسُلًا	مِّنۡ قَبۡلِكَ	وَ	جَعَلۡنَا	لَهُمۡ
کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	ہم نے بنائیں	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَدۡعُوۡا کے آخر میں وْا
جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❹ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی
ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❽ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ	بیویاں اور اولاد
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (ممکن)
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو لکھا ہوا ہے۔ ﴿38﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ	مٹا دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)
وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾	اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب (لوح محفوظ)۔ ﴿39﴾
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ	اور اگر ہم واقعی دکھا دیں آپ کو
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	بعض (اس عذاب سے) جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	یا واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو تو بیشک آپ پر صرف
الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿40﴾	پہنچا دینا ہے اور ہم پر ہے حساب (لینا)۔ ﴿40﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں (کفر کی) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجًا : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔	عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
ذُرِّيَّةً : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اُمُّ : ام القریٰ، ام الکتاب، امی جان۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُرِيَنَّكَ يَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
يَمْحُوا : محو ہو جانا (مٹ جانا)۔	عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
يُثْبِتُ : ثابت، اثبات، مثبت، ثبوت۔	الْاَرْضَ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

اَزْوَاجًا ❶	وَّ	ذُرِّيَّةً ❷	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ ❸
بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کے لیے (ممکن)

اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ ❷❸	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ ❹
کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو

كِتَابٌ (38)	يَمْحُوا ❺❻	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ
لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَ	عِنْدَهٗ	اُمُّ الْكِتٰبِ (39)	وَ	اِنْ مَّا ❼	نُرِيَنَّكَ
اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور	اگر	ہم واقعی دکھا دیں آپ کو

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
بعض (اس عذاب سے)	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ (40)
تو بیشک صرف	آپ پر	پہنچا دینا ہے	اور	ہم پر ہے	حساب (لینا)

اَ	وَ	لَمْ يَرَوْا ❽	اَنَّا نَاْتِي ❾	الْاَرْضَ
کیا	اور	نہیں ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں	(کفر کی) زمین (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶ زَوْجٌ کا لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ کبھی ضرورتاً کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❻ يَمْحُوْا میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ یہاں مَا زائدہ ہے۔
❽ یہاں لَمْ کی موجودگی کی وجہ سے یَ کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔ ❾ اَنَّا کے نَا اور نَاْتِيْ کے نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ	ہم کم کر رہے ہیں اسے اسکے اطراف (کناروں) سے
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ	اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں ہے کوئی ٹالنے والا
لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿41﴾	اس کے حکم کو، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ	اور بلاشبہ تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ	ان سے پہلے تھے پس اللہ ہی کے لیے ہیں
الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا	(اصل) تدبیریں سب کی سب، وہ جانتا ہے جو کچھ
تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ	کماتا ہے ہر نفس، اور عنقریب جان لیں گے کافر
لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿42﴾	کس کے لیے ہے (اچھا) انجام (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿42﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ	نہیں ہیں آپ رسول، کہہ دیجیے کافی اللہ بطور گواہ
بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿43﴾ ع 6 6 12	اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ ﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنۡقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص۔	الۡكُفّٰرُ : کفر، کافر، کفار۔
اَطۡرَافِهَا : طرف، اطراف۔	عُقۡبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مُعَقِّبَ : عقبی دروازہ، عقب، تعاقب۔	الدَّارِ : دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔
سَرِيۡعُ : سرعت، سریع الحرکت، سریع الحساب۔	مُرۡسَلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَكَرَ : مکروفریب، مکار۔	كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
تَكۡسِبُ : کسب حلال، کسبی۔	شَهِيۡدًا : شہید، شہادت، مشہود۔
نَفۡسٍ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	بَيۡنِىۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَيَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنۡدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

نَنۡقُصُهَا	مِنۡ اَطۡرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحۡكُمُ (1)	لَا مُعَقِّبَ (2)(3)
ہم کم کر رہے ہیں اسے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں کوئی ٹالنے والا

لِحُكۡمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ (4) ۝41	وَقَدۡ	مَكَرَ
اس کے حکم کو	اور وہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور بلاشبہ	تدبیریں کیں

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	فَلِلّٰهِ	الۡمَكۡرُ	جَمِيۡعًا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	پس اللہ ہی کے لیے ہیں	(اصل) تدبیریں	سب کی سب

يَعۡلَمُ	مَا	تَكۡسِبُ (5)	كُلُّ نَفۡسٍ	وَسَيَعۡلَمُ (1)	الۡكُفّٰرُ (6)
وہ جانتا ہے	جو	کماتی ہے	ہر جان	اور عنقریب جان لیں گے	کافر

لِمَنۡ	عُقۡبَى	الدَّارِ ۝42	وَيَقُوۡلُ (1)	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام	(آخرت کے) گھر کا	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَسۡتَ	مُرۡسَلًا	قُلۡ	كَفٰى	بِاللّٰهِ (7)	شَهِيۡدًا	بَيۡنِيۡ
نہیں ہیں آپ	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	بطور گواہ	میرے درمیان

ع 6 6 12

وَ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	مَنۡ عِنۡدَهٗ (8)	عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ۝43 ع
اور	تمہارے درمیان	اور (وہ بھی)	جس کے پاس	کتاب کا علم ہے

ضروری وضاحت

(1) یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (2) لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ (3) مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ (7) یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (8) یہاں مَنۡ اور هٗ دونوں کا ملا کر ترجمہ جسکے کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُھَا 52 — 14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 — رُكُوْعَاتُھَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	الٓرٰ (یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ	آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ۙ	(کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ	انکے رب کے حکم سے (اس کے) راستے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿1﴾	(جو) نہایت غالب بہت تعریف والا ہے۔ ﴿1﴾
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ	(اس) اللہ (کی طرف) جس کے لیے ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ	اور ہلاکت ہے کافروں کے لیے
مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿2﴾	سخت عذاب سے۔ ﴿2﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ	وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِتُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔

الْحَمِيْدِ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب ساویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
شَدِيْدٍ : شدید، شدّت، مشدّد، تشدّد۔
يَسْتَحِبُّوْنَ : حب، حبیب، محب، محبت۔

اٰيَاتُهَا 52 — 14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ 1	اَنْزَلْنٰهُ 2 3 4	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ 5
الٓرٰ	(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں

النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ 6	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ
لوگوں کو	(کفر کے) اندھیروں سے	(ایمان کی) روشنی کی طرف	حکم سے

رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝1
ان کے رب کے	(اس کے) راستے کی طرف	(جو) نہایت غالب	بہت تعریف والا ہے

اللّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ 7	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ 6	وَ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے	کافروں کے لیے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝2	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ
سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 اَنْزَلَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے لایا جاتا ہے۔ 3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ 4 ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ 5 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ 6 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7 یہاں اَلَّذِيْ اور ہٗ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ	دنیوی زندگی کو آخرت پر
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝3	یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔ ۝3
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول
اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	مگر اس کی قوم کی زبان میں
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے ان کے لیے
فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ	پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝4	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۝4
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَآ	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيٰوةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِلِسَانِ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الْاٰخِرَةِ	: فکرآخرت، اُخروی زندگی۔	لِيُبَيِّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَيُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَآ	: آیت، آیات۔

اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❶	عَلَى الْاٰخِرَةِ ❶	وَ	يَصُدُّوْنَ
دنیوی زندگی کو	آخرت پر	اور	وہ سب روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی

اُولٰٓئِكَ ❷	فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝3	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا ❸
یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ ❹❺	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ ❻
کوئی رسول	مگر	اس کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے

لَهُمْ	فَيُضِلُّ ❼	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ❽	الْحَكِيْمُ ۝4
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا ہے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا ❸	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	یہ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ	روشنی کی طرف اور یاد دلا انہیں
بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے دنوں (احسانات یا پچھلی قوموں کی ہلاکتوں) کو
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾	ہر انتہائی صابر و شاکر کے لیے۔ ﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	تم یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر
اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	جب اس نے نجات دی تمہیں آل فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وہ پہنچاتے تھے تمہیں برا (سخت) عذاب
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو
وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔
ذَكِّرْهُمْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِاَيّٰىمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
صَبَّارٍ : صبر، صابر۔
شَكُوْرٍ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

اَنْجٰىكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اٰلِ : آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
يُذَبِّحُوْنَ : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ، ذبیح اللہ۔
اَبْنَآءَكُمْ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
يَسْتَحْيُوْنَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
نِسَآءَكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
بَلَآءٌ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ ❶	مِنَ الظُّلُمٰتِ ❷	اِلَى النُّوْرِ
یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف

وَ	ذَكِّرْهُمْ ❸	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❹
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دنوں (احسانات) کو	بیشک	اس میں

لَاٰيٰتٍ ❷	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ ❺	شَكُوْرٍ ❺ (5)	وَ اِذْ	قَالَ
یقیناً نشانیاں ہیں	ہر (اس شخص) کے لیے	(جو) انتہائی صابر	بہت شکر کرنے والا ہو	اور جب	کہا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❻	عَلَيْكُمْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ
جب	اس نے نجات دی تمہیں	آل فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ
بُرا (سخت) عذاب	اور	وہ سب ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور

يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ ❹❼	بَلَآءٌ
وہ سب زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

ضروری وضاحت

❶ ك اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ اس کیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

ع 1/6/13

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿6﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿6﴾
وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ	اور جب آگاہ کر دیا تمہارے رب نے یقیناً اگر
شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ	تم شکر کرو گے (تو) بلا شبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دونگا
وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ	اور بے شک اگر تم ناشکری کرو گے (تو)
اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ﴿7﴾	بلا شبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے۔ ﴿7﴾
وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ	اور موسیٰ نے کہا! اگر کفر کرو گے تم
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ	اور (وہ لوگ) جو زمین میں ہیں سب کے سب
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿8﴾	تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا، نہایت تعریف والا ہے۔ ﴿8﴾
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۛ	تم سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی
وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۛ	اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے
لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	نہیں جانتا تھا انہیں (کوئی بھی) سوائے اللہ کے

نصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَمِيۡعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
عَظِيۡمٌ	عظمت۔ معظم، تعظیم۔	لَغَنِىٌّ	غنی، مستغنی، استغناء۔
تَاَذَّنَ	اذان۔	حَمِيۡدٌ	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
شَكَرۡتُمۡ	شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	نَبَؤُا	نبی، انبیاء۔
لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	قَبۡلِكُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كَفَرۡتُمۡ، تَكۡفُرُوۡۤا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَشَدِيۡدٌ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	يَعۡلَمُهُمۡ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ع 1 6 13

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	عَظِيۡمٌ ❶ (6) ع	وَاِذۡ	تَاَذَّنَ ❷	رَبُّكُمۡ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	آگاہ کردیا	تمہارے رب نے

لَئِنۡ	شَكَرۡتُمۡ	لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ ❸	وَلَئِنۡ	كَفَرۡتُمۡ
یقیناً اگر	تم شکر کرو گے	(تو) بلاشبہ ضرور میں زیادہ دونگا تمہیں	اور یقیناً اگر	تم ناشکری کرو گے

اِنَّ	عَذَابِىۡ ❹	لَشَدِيۡدٌ (7)	وَقَالَ	مُوۡسٰى	اِنۡ
(تو) بلاشبہ	میرا عذاب	یقیناً بہت ہی سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے	اگر

تَكۡفُرُوۡۤا	اَنۡتُمۡ	وَ	مَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا
تم سب کفر کرو گے	تم	اور	(وہ لوگ) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِىٌّ	حَمِيۡدٌ ❶ (8)	اَلَمۡ	يَاۡتِكُمۡ ❺	نَبَؤُا
تو بیشک اللہ	یقیناً بے پروا	نہایت تعریف والا ہے	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر

م 9

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	قَوۡمِ نُوۡحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوۡدَ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے (تھے)	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود کی

وَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ❻	لَا	يَعۡلَمُهُمۡ ❺❼	اِلَّا اللّٰهُ
اور	ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (تھے)	نہیں	جانتا تھا انہیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ کے

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ یِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❺یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ	آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے لوٹائے
اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ	اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں
وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا	اور انہوں نے کہا بے شک ہم انکار کرتے ہیں
بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ	اس کا جو (کہ) بھیجے گئے ہو تم (جس کو) دے کر (بھی)
وَاِنَّا لَفِىۡ شَكٍّ	اور بے شک ہم یقیناً شک میں ہیں
مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ	اس سے جو کہ (کہ) تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف
مُرِيۡبٍ ﴿9﴾	(ایسے شک میں جو) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿9﴾
قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ	کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِؕ	(جو) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا
يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَغۡفِرَ لَكُمۡ	وہ بلاتا ہے تمہیں تا کہ وہ بخش دے تمہارے لیے
مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ	تمہارے گناہوں کو اور وہ مہلت دے تمہیں

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُهُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُرۡسِلۡتُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِّمَّا	منجانب / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَرَدُّوۡۤا	رد، مردود، تردید، مرتد۔	تَدۡعُوۡنَنَاۤ، يَدۡعُوۡكُمۡ	دعا، دعوت، مدعو۔
اَيۡدِيَهُمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما، آفات سماوی۔
فِىۡۤ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَفۡوَاهِهِمۡ	افواہ۔	لِيَغۡفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَفَرۡنَا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يُؤَخِّرَكُمۡ	مؤخر، تاخیر، آخری۔

جَآءَتۡهُمۡ (1)	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ (2)	فَرَدُّوۡۤا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے

اَيۡدِيَهُمۡ	فِيۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ	وَ	قَالُوۡۤا	اِنَّا كَفَرۡنَا (3)
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انہوں نے کہا	بے شک ہم انکار کرتے ہیں

بِمَاۤ	اُرۡسِلۡتُمۡ	بِهٖ	وَ	اِنَّا (4)	لَفِيۡ شَكٍّ
(اس) کا جو (کہ)	بھیجے گئے ہو تم	اسکے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً (ایسے) شک میں ہیں

مِّمَّا (5)	تَدۡعُوۡنَنَاۤ	اِلَيۡهِ	مُرِيۡبٍ ۝9
(اس) سے جو کہ	(کہ) تم سب بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے

قَالَتۡ (1)	رُسُلُهُمۡ	اَ	فِي اللّٰهِ	شَكٌّ
کہا	ان کے رسولوں نے	کیا	اللہ (کے بارے) میں	شک ہے

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ (2)	وَ	الۡاَرۡضِ	يَدۡعُوۡكُمۡ
(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تمہیں

لِيَغۡفِرَ (6)	لَكُمۡ	مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ (7)	وَ	يُؤَخِّرَكُمۡ
تا کہ وہ بخش دے	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	وہ مہلت دے تمہیں

الثلثة

ضروری وضاحت

(1) تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) اِنَّآ کے نَا اور كَفَرۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ (4) اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ (5) مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ (6) فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ (7) یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا	ایک مقرر وقت تک، انہوں نے کہا:
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہمارے جیسے
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا	تم چاہتے ہو کہ تم روک دو ہمیں
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ	(اس) سے جس کی وہ عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا	ہمارے آباء و اجداد تو لے آ ہمارے پاس
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾	کوئی واضح دلیل۔ ﴿10﴾
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ	کہا ان سے ان کے رسولوں نے
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	نہیں ہیں ہم مگر ایک انسان تمہارے جیسے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَمَا كَانَ لَنَآ	اور نہیں ہے ہمارے لیے (ممکن)
اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	اٰبَآؤُنَا	: آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	بِسُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَمُنُّ	: منت سماجت، ممنون۔
بَشَرٌ	: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّثْلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔
يَعْبُدُ	: عبادت، عابد، معبود۔	عِبَادِهٖ	: عبادت، عابد، معبود۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ①	قَالُوْٓا	اِنْ ②	اَنْتُمْ	اِلَّا
ایک مقرر وقت تک	انہوں نے کہا	نہیں ہو	تم	مگر

بَشَرٌ ①	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا ③
ایک انسان	ہمارے جیسے	تم سب چاہتے ہو	کہ	تم سب روک دو ہمیں

عَمَّا ④	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَأْتُوْنَا ③
(اس) سے جس کی	تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے آباء واجداد	تو تم سب لے آؤ ہمارے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ①⑤ (10)	قَالَتْ ⑥	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
کوئی واضح دلیل	کہا	ان سے	ان کے رسولوں نے

اِنْ ②	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ ①	مِّثْلُكُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
نہیں ہیں	ہم	مگر	ایک انسان	تمہارے جیسے	اور لیکن اللہ

يَمُنُّ ⑦	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
احسان کرتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ ⑧	بِسُلْطٰنٍ ①⑤
اور نہیں	ہے	ہمارے لیے (ممکن)	کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل (معجزہ)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ نَاْتِیْ کا ترجمہ ہم آئیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے آئیں کیا جاتا ہے۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر ہی
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝11	پس چاہیے (کہ) بھروسا کریں ایمان والے۔ ۝11
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ	اور کیا (جواز) ہے ہمارے لیے کہ ہم نہ بھروسا کریں
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا	اللہ پر حالانکہ یقیناً اس نے دکھائیں ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (ہدایت کی) راہیں، اور بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	اس پر جو تم اذیت دیتے ہو ہمیں
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ	اور اللہ پر ہی پھر چاہیے کہ بھروسا کریں
ع 2 6 14 الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝12 وَقَالَ	بھروسا کرنے والے۔ ۝12 اور کہا:
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں اپنی زمین سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے ہمارے دین میں
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو وحی کی ان کی طرف ان کے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
هَدٰىنَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
سُبُلَنَا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَنَصْبِرَنَّ	صبر، صابر۔
اٰذَيْتُمُوْنَا	اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
لِرُسُلِهِمْ	رسول، مرسل، رسالت، انبیاء ورسل۔
لَنُخْرِجَنَّكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
اَرْضِنَآ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔
لَتَعُوْدُنَّ	عود کرنا، مسیح موعود، اعادہ۔
مِلَّتِنَا	ملتِ اسلامیہ، ملتِ کفر، ملی جذبہ۔
فَاَوْحٰٓى	وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❷❸
مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ❹ (11)	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ ❸	عَلَى اللّٰهِ
سب ایمان والے	اور کیا (جواز) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر

وَقَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ ❺
حالانکہ یقیناً	اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور	بلاشبہ ہم ضرور صبر کریں گے

عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا ❻	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❷❸
اس پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور	اللہ پر (ہی)	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں

ع 2 6 14

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ❸❹ (12)	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سب بھروسا کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ ❺	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ
اپنے رسولوں سے	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا

لَتَعُوْدُنَّ ❺	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے	ہمارے دین میں	تو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد ساکن لام "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مُ پر پیش دی جاتی ہے۔

لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾	یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔ ﴿13﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	اور یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	(اس) زمین میں ان کے بعد
ذٰلِكَ لِمَنْ	یہ (وعدہ) اس کے لیے ہے جو
خَافَ مَقَامِيْ	ڈر گیا میرے سامنے کھڑا ہونے سے
وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾	اور ڈر گیا میری وعید سے۔ ﴿14﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ	اور (رسولوں نے) فتح مانگی اور ناکام ہوا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾	ہر سرکش، ضدی۔ ﴿15﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى	اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا
مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾	پیپ والے پانی سے۔ ﴿16﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ	(مشکل سے) وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے
وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	اور نہ قریب ہو گا کہ حلق سے اُتارے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُهْلِكَنَّ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اسْتَفْتَحُوْا	فتح، فاتح، مفتوح۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خَابَ	خائب وخاسر۔
لَنُسْكِنَنَّكُمُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہاں۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	جَبَّارٍ	جبر، جبار وقہار، جابر۔
بَعْدِهِمْ	بعد، کھانے کے بعد، دو روز بعد۔	عَنِيْدٍ	بغض وعناد، معاندانہ رویہ۔
خَافَ	خوف، خائف۔	وَّرَآئِهٖ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
مَقَامِيْ	قائم مقام، مقیم۔	يُسْقٰى	ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
وَعِيْدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مَّآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لَنُهْلِكَنَّ ❶	الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ ❶❷
یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	سب ظالموں کو	اور	یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❸	ذٰلِكَ ❹	لِمَنْ
(اس) زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	(اس) کے لیے ہے جو

خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ ❺ ﴿14﴾
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	میری وعید سے

وَ	اسْتَفْتَحُوْا ❻	وَ	خَابَ	كُلُّ
اور	سب (رسولوں نے) فتح مانگی	اور	ناکام ہوا	ہر

جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿15﴾	مِّنْ وَّرَآئِهٖ ❸	جَهَنَّمُ
سخت سرکش	بہت ضد کرنے والا	اس کے پیچھے	جہنم ہے

وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ	صَدِيْدٍ ﴿16﴾
اور	وہ پلایا جائے گا	پانی سے	پیپ والے

يَّتَجَرَّعُهٗ ❼	وَ	لَا	يَكَادُ ❽	يُسِيْغُهٗ ❼
وہ (مشکل سے) گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے	اور	نہ	قریب ہوگا کہ	وہ حلق سے اُتارے اسے

ضروری وضاحت

❶ علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ یہ اصل میں وَعِيْدِيْ تھا، وقف کی وجہ سے یہاں سے يْ گر گئی ہے، اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❻ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آئے گی اسکے پاس موت ہر جگہ (طرف) سے
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	حالانکہ نہیں ہوگا وہ ہرگز مرنے والا
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾	اور اسکے پیچھے ایک عذاب ہے، بہت سخت۔ ﴿17﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ	اپنے رب کے ساتھ ان کے اعمال
كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ	(اس) راکھ کی طرح ہیں (کہ) بہت سخت چلی
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	اس پر ہوا آندھی والے دن میں
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا	نہیں قدرت پائیں گے وہ اس میں سے جو
كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ	انہوں نے کمایا کسی چیز پر
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾	یہی ہے دور کی گمراہی۔ ﴿18﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں تو نے دیکھا کہ بیشک اللہ نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانٍ : کون ومکان، مکانات۔	مِمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔
وَّرَآئِهٖ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی۔
غَلِيْظٌ : غلیظ، غلاظت، مغلظات (سخت)۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	الضَّلٰلُ : ضلالت وگمراہی۔
كَرَمَادِ : کماحقہ، کالعدم۔	تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اشْتَدَّتْ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
الرِّيْحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	السَّمٰوٰتِ : کتب ساویہ، ارض وسما۔
يَقْدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، حتی المقدور۔	الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَأْتِيْهِ ❶	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر جگہ (طرف) سے	حالانکہ	نہیں ہوگا	وہ

بِمَيِّتٍ ❷	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ ❸	عَذَابٌ ❹	غَلِيْظٌ (17)
ہرگز مرنے والا	اور	اسکے پیچھے	ایک عذاب ہے	بہت سخت

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ
مثال	ان لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	ان کے اعمال

كَرَمَادِ ࣙ	اشْتَدَّتْ ❺	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ
(اس) راکھ کی طرح ہیں	(کہ) بہت سخت چلی	اس پر	ہوا	آندھی والے دن میں

لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا ❻	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ ❹
نہیں	وہ سب قدرت پائیں گے	(اس) میں سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر

ذٰلِكَ ❼	هُوَ الضَّلٰلُ ❽	الْبَعِيْدُ (18)	اَلَمْ	تَرَ
یہ	ہی گمراہی ہے	دور کی	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	حق کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿19﴾	اور لے آئے ایک نئی مخلوق کو۔ ﴿19﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾	اور نہیں ہے یہ اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿20﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا	اور وہ پیش ہونگے اللہ کے سامنے سب کے سب
فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	(دنیا میں) بے شک ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا (آج) تم کام آنے والے ہو ہمارے
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	اللہ کے عذاب سے (بچانے کے لیے) کچھ
قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	(تو) وہ کہیں گے اگر ہمیں ہدایت دیتا اللہ
لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ	تو ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے، برابر ہے
عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا	ہم پر خواہ ہم جزع فزع کریں یا ہم صبر کریں
مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾	نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿21﴾

ع 3 9 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّشَاْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	تَبَعًا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
بِخَلْقٍ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	عَذَابِ : عذاب، عذاب آخرت۔
جَدِيْدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	سَوَاۗءٌ : مساوی، مساوات۔
فَقَالَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجَزِعْنَآ : جزع فزع کرنا (رونا پیٹنا)۔
الضُّعَفٰٓؤُا : ضعف، ضعیف، ضعفا۔	صَبَرْنَا : صبر، صابر۔
اسْتَكْبَرُوْٓا : تکبر، متکبر۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (1) ۝19
اگر	وہ چاہے	(تو) وہ لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	ایک نئی مخلوق

وَّمَا	ذٰلِكَ (2)	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ (3) ۝20	وَ	بَرَزُوْا
اور نہیں ہے	یہ	اللہ پر	ہرگز مشکل	اور	وہ سب پیش ہونگے

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
اللہ کے سامنے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان سے جو	سب تکبر کرتے تھے

اِنَّا كُنَّا (4)	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
بے شک ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم	سب کام آنے والے ہو

عَنَّا (5)	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ (6)	قَالُوْا
ہم سے	اللہ کے عذاب سے	کچھ	(تو) وہ سب کہیں گے

لَوْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
اگر	اللہ ہمیں ہدایت دیتا	تو یقیناً ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر

اَجَزِعْنَآ	اَمْ صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ (6) (7) ۝21 ع
خواہ ہم جزع فزع کریں	یا ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

ع 3 9 15

ضروری وضاحت

(1) یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (2) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ (3) اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ (4) اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ (5) عَنَّا دراصل عَنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ (6) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (7) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	اور شیطان کہے گا جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ	بے شک اللہ نے وعدہ کیا تھا تمہارے ساتھ
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ	سچا وعدہ اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں تھا میرے لیے تم پر کوئی زور
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ	سوائے (اسکے) کہ میں نے دعوت دی تمہیں
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	تو تم نے مان لیا میری (بات) کو
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	تو (اب) تم مجھے ملامت نہ کرو
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور تم ملامت کرو اپنے آپ کو
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ	نہیں ہوں میں ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	اور نہ تم ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں (اس) کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
وَعَدَكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَاَخْلَفْتُكُمْ : مخالف، اختلاف، مختلف، خلاف ورزی۔
لِيَ : الحمدللہ، لہٰذا۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
دَعَوْتُكُمْ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاسْتَجَبْتُمْ : جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَلُوْمُوْنِيْ : ملامت۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
كَفَرْتُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ (1)	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا	بے شک اللہ نے

وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ
وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا

فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ
تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ (2)	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ
کوئی زور	مگر سوائے (اسکے)	کہ	میں نے دعوت دی تمہیں

فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ (3)(4)	وَلُوْمُوْٓا
تو تم نے مان لیا	میری (بات) کو	تو (اب) نہ	تم سب ملامت کرو مجھے	اور تم سب ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ (5)(6)	وَمَآ
اپنے آپ کو	نہیں ہوں	میں	ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری	اور نہ

اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ (5)(6)	اِنِّيْ كَفَرْتُ (7)	بِمَآ
تم	ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

(1) فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (3) وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ (4) اگر فعل کے آخر میں ىْ آئے تو فعل اور اسکے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (5) علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ (6) مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) ىْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	تم شریک بناتے رہے مجھے اس سے پہلے
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	بیشک ظالم لوگ ان کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾	عذاب بہت دردناک۔ ﴿22﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ	اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات میں (کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ	اپنے رب کے حکم سے،
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾	ان کی دعا ان میں سلام ہوگی۔ ﴿23﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ	کیا نہیں آپ نے دیکھا (کہ) کیسے بیان کی اللہ نے
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	مثال پاکیزہ کلمے کی (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ	(کہ) اس کی جڑ مضبوط ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشْرَكْتُمُوْنِ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
اُدْخِلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنت الماوی۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
تَرَ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ / شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
اَصْلُهَا : اصل، اصلی، اصول، بداصل۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ ❶❷	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
تم سب شریک بناتے رہے مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	سب ظالم

لَهُمْ ❸	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ❹ (22)	وَ	اُدْخِلَ ❺	الَّذِيْنَ
ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور	داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❻	جَنّٰتٍ ❻	تَجْرِيْ ❼
سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک (ایسے)	باغات میں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	حکم سے

رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ (23)	اَلَمْ	تَرَ
اپنے رب کے	ان کی دعا	ان میں	سلام ہوگی	کیا نہیں	آپ نے دیکھا (کہ)

كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً ❼
کیسے	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاکیزہ کلمے کی

كَشَجَرَةٍ ❼	طَيِّبَةٍ ❼	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ
درخت کی طرح ہے	پاکیزہ	(کہ) اس کی جڑ	مضبوط ہے

ضروری وضاحت

❶ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ة، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾	اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ﴿24﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ	وہ دیتا ہے اپنا پھل ہر وقت
بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	اپنے رب کے حکم سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿25﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	اور گندی بات کی مثال
كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ	ناپاک درخت کی طرح ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو زمین کے اوپر سے
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾	نہیں ہے اس کے لیے کوئی قرار۔ ﴿26﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	ایمان لائے پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرْعُهَا : فروعی مسائل۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اُكُلَهَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

كَلِمَةٍ : کلمہ طیبہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ / شجرۂ نسب، شجر ممنوعہ۔
فَوْقِ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
قَرَارٍ : قول وقرار۔
يُثَبِّتُ، الثَّابِتِ : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔

وَّ	فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾	تُؤْتِيَ ❶	اُكُلَهَا
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	(اور) دیتا ہے ہے	اپنا پھل

كُلَّ حِيْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا	وَ	يَضْرِبُ ❷	اللّٰهُ ❸
ہر وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ

الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ❹ ﴿25﴾	وَ
مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں۔	اور

مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ ❺	كَشَجَرَةٍ ❺	خَبِيْثَةِ ❺
مثال	گندی بات کی	درخت کی طرح ہے	ناپاک

اجْتُثَّتْ ❻	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا	لَهَا
(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے	اس کے لیے

مِنْ قَرَارٍ ❼❽ ﴿26﴾	يُثَبِّتُ ❷	اللّٰهُ ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❺	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❺
پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	دنیوی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❺ ةِ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 4/6/16

وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ	اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ اَلَمْ	اور کرتا ہے اللہ جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿27﴾ کیا نہیں
تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے
بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا	بدل دیا اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے
وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾	اور لا اُتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں۔ ﴿28﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ	(یعنی) جہنم میں، وہ داخل ہوں گے اس میں
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے لیے کچھ شریک
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ	تا کہ وہ گمراہ کریں اس کے راستے سے،
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ	کہہ دیجیے تم فائدہ اٹھالو (دنیا میں) پھر بلاشبہ
مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾	تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہی ہے۔ ﴿30﴾
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے (اُن) بندوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	الْقَرَارُ	: قرارگاہ، مستقر (چھاؤنی) قول وقرار۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَبِيْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	تَمَتَّعُوْا	: حج تمتع، متاع کارواں، مال ومتاع۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَدَّلُوْا	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
دَارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	لِّعِبَادِيَ	: عبادت، عابد، معبود۔
يَصْلَوْنَهَا	: وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔

ع 4 6 16

وَ	يُضِلُّ اللّٰهُ ❶❷	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ اللّٰهُ ❶❷	مَا
اور	اللہ گمراہ کرتا ہے	ظالموں کو	اور	اللہ کرتا ہے	جو

يَشَآءُ (27)	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا
وہ چاہتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے بدل دیا

نِعْمَتَ اللّٰهِ ❸	كُفْرًا	وَّ	اَحَلُّوْا ❹	قَوْمَهُمْ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	اُن سب نے لا اُتارا	اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ (28)	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ	بِئْسَ
ہلاکت کے گھر میں	(یعنی) جہنم میں	وہ سب داخل ہوں گے اس میں	اور	وہ بہت بُرا

الْقَرَارُ (29)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا ❺	لِّيُضِلُّوْا ❻
ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے لیے	کچھ شریک	تاکہ وہ سب گمراہ کریں

عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ ❼
اس کے راستے سے	کہہ دیجیے	تم سب فائدہ اٹھالو (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہارا لوٹنا

اِلَى النَّارِ (30)	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آگ کی طرف ہی ہے	کہہ دیجیے	میرے اُن بندوں سے	جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اَحَلُّوْا کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

❼ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا	(کہ) وہ قائم کریں نماز اور وہ خرچ کریں
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً	اس سے جو ہم نے رزق دیا اُنہیں پوشیدہ اور ظاہراً
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا	اس سے پہلے کہ آئے (وہ) دن (کہ)
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾	نہ سودے بازی ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	پھر اس نے نکالا اس کے ذریعے پھلوں سے
رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	تمہارے لیے رزق
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ	اور اُس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے کشتیوں کو
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ	تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾	اور مسخر کر دیا تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو۔ ﴿32﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ	اور مسخر کر دیا تمہارے لیے سورج کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيْمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
يُنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
سِرًّا	اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
عَلَانِيَةً	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
بَيْعٌ	بیع وشرا، بائع۔	لِتَجْرِيَ	جاری، اجرا۔
خِلٰلٌ	ابراہیم خلیل اللہ۔	الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔

يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ❶	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا ❷	رَزَقْنٰهُمْ
وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب خرچ کریں	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً ❶	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ ❸	يَوْمٌ
پوشیدہ	اور ظاہراً	(اس) سے پہلے	کہ	آئے	(وہ) دن

لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خِلٰلٌ (31)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
(کہ) نہ سودے بازی ہوگی	اس میں	اور نہ	دوستی (کام آئے گی)	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ ❺	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
آسمانوں	اور	زمین کو	اور	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَخْرَجَ ❺	بِهٖ ❻	مِنَ الثَّمَرٰتِ ❹	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ
پھر اس نے نکالا	اس کے ذریعے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور

سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ ❼	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ❻
اُس نے مسخر کردیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس کے حکم سے

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ (32)	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ
اور اس نے مسخر کردیا	تمہارے لیے	نہروں کو	اور مسخر کردیا	تمہارے لیے	سورج کو

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا، خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ❻ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَيْنِ ۚ	اور چاند (کو) دونوں برابر چل رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾	اور مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو۔ ﴿33﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا	اور اُس نے دی تمہیں ہر چیز سے جو
سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا	تم نے مانگی اُس سے، اور اگر تم شمار کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ	اللہ کی نعمت کو (تو) نہیں شمار کرسکو گے اُسے
ع 5/7/17 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾	بیشک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکرا ہے۔ ﴿34﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ	اور جب کہا: ابراہیم نے اے میرے رب
اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	تو بنادے اس شہر (مکہ) کو امن والا
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ	اور دور رکھ مجھے اور میرے بیٹوں کو
اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾	کہ ہم عبادت کریں بتوں کی۔ ﴿35﴾
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب بیشک انہوں نے گمراہ کردیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ	بہت سے لوگوں کو پھر جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ : مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔	الْبَلَدَ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اجْنُبْنِيْ : اجتناب، ایک جانب ہونا۔
النَّهَارَ : نہارمنہ، لیل ونہار، نہاری۔	بَنِيَّ : ابن قاسم، متبنّیٰ، ابن آدم۔
سَاَلْتُمُوْهُ : سوال، سائل، مسئول۔	نَّعْبُدَ : عبادت، عابد، معبود۔
تَعُدُّوْا : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	الْاَصْنَامَ : صنم، اصنام، وصال صنم۔
لَظَلُوْمٌ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَضْلَلْنَ : ضلالت وگمراہی۔
كَفَّارٌ : کفرانِ نعمت۔	كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

وَالْقَمَرَ	دَآىِٕبَيْنِ	وَسَخَّرَ ❶	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ (33)
اور چاند (کو)	دونوں برابر چل رہے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

وَ	اٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ❷	وَاِنْ
اور	اُس نے دی تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے مانگی اُس سے	اور اگر

تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ❸	اِنَّ
تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت کو	(تو) نہیں	تم سب شمار کرسکو گے اُسے	بیشک

ع 5 7 17

الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ ❹	كَفَّارٌ ❹ (34)	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ
انسان	یقیناً بڑا ظالم	بہت ناشکرا ہے	اور جب	کہا:	ابراہیم نے

رَبِّ ❺	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ
اے میرے رب	تو بنا دے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور	دور رکھ مجھے

وَ	بَنِيَّ ❻	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ (35)	رَبِّ ❺
اور	میرے بیٹوں کو	کہ	ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب

اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ ❼	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
بیشک انہوں نے	گمراہ کردیا ہے	بہت سے	لوگوں کو	پھر جس نے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان
وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے
ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا
ہے۔ ❻ یہ دراصل بَنِيْنَ + يْ تھا نون کو گرا کر دونوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ❼ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ	پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے
وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ	اور جس نے میری نافرمانی کی بیشک تو
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿36﴾	بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿36﴾
رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ	اے ہمارے رب بیشک میں نے آباد کیا ہے
مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ	اپنی اولاد کو ایک (ایسی) وادی میں (جو)
غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ	نہیں ہے کسی کھیتی والی
عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ	تیرے حرمت والے گھر کے پاس
رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	اے ہمارے رب تا کہ وہ قائم کریں نماز
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ	تو کردے لوگوں میں سے (کچھ کے) دلوں کو
تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ	(کہ) وہ مائل ہوں اُن کی طرف
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے اُنہیں پھلوں سے
لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾	تا کہ وہ شکرادا کریں۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَنِیْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصَانِیْ : معصیت، عصیاں۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
اَسْكَنْتُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
ذُرِّیَّتِیْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
غَیْرِ : دیارغیر، غیراللہ۔
ذِیْ : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
زَرْعٍ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
بَیْتِكَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
الْمُحَرَّمِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
لِیُقِیْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
ارْزُقْهُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
یَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارتشکر۔

تَبِعَنِىْ (1)	فَاِنَّهٗ	مِنِّىْ	وَمَنْ	عَصَانِىْ (1)
میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ (2)	رَّحِيْمٌ (2) ﴿36﴾	رَبَّنَآ (3)
پس بیشک تو	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب

اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ (4)	مِنْ ذُرِّيَّتِىْ (5)	بِوَادٍ (6)
بیشک میں نے آباد کیا ہے	اپنی اولاد کو	ایک (ایسی) وادی میں (جو)

غَيْرِ	ذِىْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ
نہیں ہے	کسی کھیتی والی	پاس	تیرے حرمت والے گھر کے

رَبَّنَا (3)	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ (7)	فَاجْعَلْ
اے ہمارے رب	تاکہ وہ سب قائم کریں	نماز	تو کردے

اَفْـِٕدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِىْٓ (7)	اِلَيْهِمْ
(کچھ کے) دلوں کو	لوگوں میں سے	(کہ) وہ مائل ہوں	اُن کی طرف

وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ (7)	لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (8) ﴿37﴾
اور	رزق دے اُنہیں	پھلوں سے	تاکہ وہ سب شکر کریں

ضروری وضاحت

(1) اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (2) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ (4) یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ (5) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (6) یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (7) ة، تِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (8) هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ	اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ	جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	اور نہیں چھپتی اللہ پر کوئی چیز
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿38﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ	عطا کیے مجھے بڑھاپے کے باوجود
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اسماعیل اور اسحاق، بیشک میرا رب
لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾	یقیناً خوب سننے والا ہے دعا کا۔ ﴿39﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ	اے میرے رب! بنا دے مجھے قائم رکھنے والا
الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ	نماز کا، اور میری اولاد میں سے (بھی)
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾	اے ہمارے رب! اور تو قبول فرما میری دعا کو۔ ﴿40﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ	اے ہمارے رب! بخش دینا مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُخْفِيْ، يَخْفٰى : مخفی، خفیہ، اخفا۔
نُعْلِنُ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
اَلْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
وَهَبَ : ہبہ کرنا، وہبی علم۔
لِيْ : الحمدللہ، لِہٰذا۔

الْكِبَرِ : کبیر، اکبر، مکبر، اکابرین۔
لَسَمِيْعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الدُّعَآءِ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مُقِيْمَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
ذُرِّيَّتِيْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
تَقَبَّلْ : قبول، قبولیت، مقبول۔
اغْفِرْ لِيْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَبَّنَآ ❶	اِنَّكَ تَعْلَمُ ❷	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ
اے ہمارے رب	بیشک تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں

وَمَا	يَخْفٰى ❸	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❸❹	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَلَا	فِي السَّمَآءِ (38)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور نہ	آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے

وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ ❺	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
عطا کیے	مجھ کو	بڑھاپے کے باوجود	اسماعیل	اور اسحاق

اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ (39)	رَبِّ ❻
بیشک	میرا رب	یقیناً خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!

اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ ❼	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)

رَبَّنَا ❶	وَ	تَقَبَّلْ ❽	دُعَآءِ ❻ (40)	رَبَّنَا ❶	اغْفِرْ لِيْ
اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا کو	اے ہمارے رب	بخش دے مجھ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یَا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔
❸ یہاں یَا اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے باوجود کیا گیا ہے۔ ❻ آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری یا میرے کیا گیا ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 6/7 18

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور میرے ماں باپ کو اور سب مؤمنوں کو
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾	جس دن قائم ہوگا حساب۔ ﴿41﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا	اور تم ہرگز گمان نہ کرنا اللہ کو بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا	(اس) سے جو کررہے ہیں ظالم لوگ بیشک صرف
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں اس دن کے لیے
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اُس میں آنکھیں۔ ﴿42﴾
مُهْطِعِيْنَ	اس حال میں کہ دوڑتے ہوئے ہوں گے
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ	اُٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	نہیں لوٹے گی ان کی طرف ان کی نگاہ
وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾	اور اُن کے دل (عقل وشعور سے) خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ	اور آپ ڈرائیں لوگوں کو اُس دن سے (کہ)
يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ	(جب) آئے گا اُن پر عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَيَّ	: والدگرامی، والدین۔	يُؤَخِّرُهُمْ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	الْاَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَقُوْمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	رُءُوْسِهِمْ	: راس المال، رئیس۔
الْحِسَابُ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَرْتَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔

وَ	لِوَالِدَيَّ ❶	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ ❷
اور	میرے ماں باپ کو	اور	سب مؤمنوں کو	جس دن	قائم ہوگا

ع 6 7 18

الْحِسَابُ ﴿41﴾	وَلَا	تَحْسَبَنَّ ❸	اللّٰهَ	غَافِلًا
حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا	اللہ کو	بے خبر

عَمَّا ❹	يَعْمَلُ ❷	الظّٰلِمُوْنَ ❺	اِنَّمَا ❻	يُؤَخِّرُهُمْ
(اس) سے جو	کر رہے ہیں	ظالم لوگ	بیشک صرف	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ ﴿42﴾
اس دن کے لیے	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اُس میں	آنکھیں

مُهْطِعِيْنَ ❼	مُقْنِعِيْ ❼❽	رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ ❷
(اس حال میں کہ) سب دوڑنے والے ہونگے	سب اُٹھائے ہوئے ہونگے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی

اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ ﴿43﴾
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	اُن کے دل	(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے

وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ ❷	الْعَذَابُ
اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اُس دن (سے)	(کہ جب) آئے گا اُن پر	عذاب

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل وَالِدَيْنِ+ىْ تھا، گرامر کی رو سے نون گرا کر دونوں یٰ کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں جمع کی علامت یْنَ سے نَ گر گیا ہے۔

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ	اے ہمارے رب! مہلت دے ہمیں
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ	قریب مدت تک، ہم قبول کریں گے
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ	تیری دعوت اور ہم پیروی کریں گے رسولوں کی
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اور کیا نہیں تم نے قسمیں کھائی تھیں اس سے پہلے
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿44﴾	(کہ) نہیں تمہارے لیے کوئی زوال۔ ﴿44﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ	اور تم آباد رہے اُن لوگوں کے گھروں میں
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر
وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ	اور خوب واضح ہو گیا تمہارے لیے (کہ) کیا
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا	سلوک کیا ہم نے اُنکے ساتھ اور ہم نے بیان کر دیں
لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾	تمہارے لیے (کئی) مثالیں۔ ﴿45﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ	اور یقیناً انہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	زَوَالٍ	: زوال، زائل۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَكَنْتُمْ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
اَخِّرْنَآ	: مؤخر، تاخیر۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نُّجِبْ	: جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
دَعْوَتَكَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	فَعَلْنَا	: فعل، فاعل، مفعول۔
نَتَّبِعِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	ضَرَبْنَا	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
اَقْسَمْتُمْ	: قسم کھانا، قسمیں۔	مَكَرُوْا	: مکر وفریب، مکار۔

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ ❶	اَخِّرْنَآ
تو وہ کہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے ظلم کیا	اے ہمارے رب!	مہلت دے ہمیں

اِلٰٓى اَجَلٍ ❷	قَرِيْبٍ ۙ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ
ایک مدت تک	قریب	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور

نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ ❸
ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا	نہیں	تم سب نے قسمیں کھائی تھیں

مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ❷❹ (44)	وَّ سَكَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور تم آباد رہے

فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ❺	وَ
گھروں میں	اُن لوگوں کے جن	سب نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور

تَبَيَّنَ ❻	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا ❼	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا ❼
خوب واضح ہوگیا	تمہارے لیے	کیا	سلوک کیا ہم نے	اُنکے ساتھ	اور	ہم نے بیان کردیں

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ (45)	وَقَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ ❺
تمہارے لیے	(کئی) مثالیں	اور یقیناً	انہوں نے تدبیر کی	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل یا رَبَّنَا تھا، شروع سے یا تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❸ تَ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْؕ	اور اللہ کے پاس (یعنی اُسے معلوم ہے) ان کی تدبیر
وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	اور نہیں تھی اُن کی تدبیر
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾	کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔ ﴿46﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ) اللہ خلاف کرنے والا ہے
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗؕ	اپنے وعدے کا اپنے رسولوں سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍؕ ﴿47﴾	بیشک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿47﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ	جس دن بدل دی جائے گی (یہ) زمین
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ	(اس) زمین کے علاوہ سے اور سب آسمان (بھی)
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور سب لوگ پیش ہوں گے اللہ کے سامنے
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾	(جو) اکیلا بڑا زبردست ہے۔ ﴿48﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾	(کہ) وہ جکڑے ہوئے (ہوں گے) زنجیروں میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔	اِنْتِقَامٍ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مَكْرُهُمْ	: مکروفریب، مکار۔	تُبَدَّلُ	: تغیروتبدل، تبدیلی، متبادل۔
لِتَزُوْلَ	: زوال پذیر، زائل۔	غَيْرَ	: دیارغیر، غیراللہ۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔	السَّمٰوٰتُ	: کتب ساویہ، ارض وسما۔
مُخْلِفَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الْقَهَّارِ	: قہر، قہار۔
وَعْدِهٖ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
رُسُلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم۔
ذُو	: ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ، ذواضعافِ اقل۔	يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ ❶	كَانَ	مَكْرُهُمْ
اور	اللہ کے پاس ہے	ان کی تدبیر	اور نہیں	تھی	اُن کی تدبیر

لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ (46)	فَلَا تَحْسَبَنَّ ❷	اللّٰهَ
کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ)	اللہ کو

مُخْلِفَ ❸	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ❹
خلاف کرنے والا ہے	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک اللہ	نہایت غالب

ذُو انْتِقَامٍ (47)	يَوْمَ	تُبَدَّلُ ❺	الْاَرْضُ
انتقام لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	(یہ) زمین

غَيْرَ الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ ❻	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ ❼
دوسری زمین سے	اور	آسمان (بھی)	اور	سب لوگ پیش ہوں گے	اللہ کے سامنے

الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ (48) ❹	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ
(جو) اکیلا	بڑا زبردست ہے	اور	آپ دیکھیں گے	سب مجرموں کو

يَوْمَىِٕذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ ❽	فِي الْاَصْفَادِ (49)
اس دن (کہ)	(وہ) سب جکڑے ہوئے (ہوں گے)	زنجیروں میں

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے، کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔
❸ اسم کے شروع مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے
کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔ ❼ یہاں لِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ	اُن کی قمیصیں گندھک سے ہوں گی
وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾	اور ڈھانپے ہوئے ہوگی اُنکے چہروں کو آگ ﴿50﴾
لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تا کہ بدلہ دے اللہ ہر نفس کو (اس عمل کا) جو اُس نے کمایا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾	بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا	یہ پیغام ہے لوگوں کے لیے اور تا کہ وہ ڈرائے جائیں
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا	اس کے ذریعے اور تا کہ وہ جان لیں
اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بیشک صرف وہی ایک معبود ہے
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع	اور تا کہ نصیحت حاصل کریں عقل والے۔ ﴿52﴾

ع 7 11 19

اٰيَاتُهَا 99 — 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الٓرٰ ، یہ آیات ہیں کتاب کی
وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾	اور واضح قرآن کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغْشٰى	: غشی طاری ہونا (غشی میں حواس پر پردہ پڑتا ہے)۔	لِيَعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
وُجُوْهَهُمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	اِلٰهٌ	: الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	لِيَذَّكَّرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
لِيَجْزِىَ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اُولُوا	: اولوالعزم، اولوالعلم۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، کسبی۔	الْاَلْبَابِ	: لب لباب۔
سَرِيْعُ	: سرعت، سریع الحرکت۔	اٰيٰتُ	: آیت، آیات۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔	قُرْاٰنٍ	: قرآن، قراءت۔
بَلٰغٌ	: ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

سَرَابِيْلُهُمْ ❶	مِّنْ قَطِرَانٍ ❷	وَّ تَغْشٰى ❸	وُجُوْهَهُمُ ❶
اُن کی قمیصیں	گندھک کی ہوں گی	اور ڈھانپے ہوئے ہوگی	اُنکے چہروں کو

النَّارُ (50)	لِيَجْزِيَ ❹	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	(اس عمل کا) جو	اُس نے کمایا

اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (51)	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ
بیشک اللہ	بہت جلد	حساب (لینے والا ہے)	یہ	پیغام ہے	لوگوں کے لیے

وَلِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَلِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ❺	هُوَ
اور تاکہ وہ سب ڈرائے جائیں	اسکے ذریعے	اور تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک صرف	وہی

ع 7 11 19

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	لِيَذَّكَّرَ ❹	اُولُوا الْاَلْبَابِ ❻ (52)
ایک معبود ہے	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

اٰیَاتُھَا 99 — 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	تِلْكَ ❼	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ (1)
الر	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	اور	قرآن کی	واضح

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ تَ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے، اور اس سے بات میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان